http://dailygawadarbusiness.com.pk

Member APNS

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت

Daily Gwadar Business Quetta

ABC Certified

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

جلد 22 | جمعرات 08 اکتوبر 2026ء | 25 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 88

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

# بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں فورسز کی کارروائیاں مزید 18 خوارج ہلاک

## شمالی وزیرستان میں 13، مستونگ کے علاقوں سیاپشت اور کلی گشتری میں فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن، 5 دہشتگرد جہنم واصل

### مستونگ میں فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی

راولپنڈی (این این آئی) سکیورٹی فورسز نے خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 18 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے۔ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر)

### چیف الیکشن کمشنر کی تعیناتی کا معاملہ، محمود اچکزئی اور وزیراعظم کی ملاقات کھٹائی میں پڑ گئی

### کسی سزا یافتہ شخص کا آئینی معاملات میں فیصلہ سازی کے حوالے سے کوئی کردار نہیں، حکومت کا موقف

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن کے سربراہ اور دو ارکان کی تقرری پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مشاورت کا معاملہ تعطل کا شکار ہوگیا، حکومتی رابطے کے باوجود (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر)

### اسحاق ڈار سے کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ کی ملاقات، قومی سلامتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا نشان (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر)

## خیبرپختونخوا میں بڑھتی دہشت گردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، وزیراعظم

### خیبرپختونخوا کے عوام کی دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، ہماری خواہش ہے خیبرپختونخوا میں بھی ملک (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆ اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

### پی ٹی آئی ذاتی مفادات چھوڑ کر مذاکرات کی طرف آئے، دروازے کھلے ہیں، ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں، رانا ثناء اللہ

# پی ٹی آئی حکومت سے غیر مشروط مذاکرات کے لئے تیار

### مذاکرات پر بیٹھنا آسان نہیں تھا، ہم بڑی مشکل سے بیٹھے تھے، اٹھنا نہیں چاہئے تھا، اسلام آباد ہمارا ہے لانگ مارچ یہاں کیوں نہیں پہنچے گا؟ بیرسٹر گوہر

### 4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی آئی صرف چند ہزار افراد جمع کر سکی، سیاسی اختلافات کا حل مذاکرات ہی کے ذریعے ممکن ہے، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے مذاکرات کی مشروط پیشکش کی ہے، مذاکرات ضرور ہونے چاہئیں مگر کسی شرط کے بغیر ہونے چاہئیں، اسلام آباد بھی ہمارا ہے یہاں لانگ مارچ کیوں نہیں پہنچے گا؟۔ میڈیا سے بات (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ذاتی مفادات چھوڑ کر مذاکرات کی طرف آئے، دروازے کھلے ہیں، 4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر)

### سپیکر قومی اسمبلی کی مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات، مذاکرات کی تفصیلات سے آگاہ کیا

### مذاکرات کامیاب ہوگئے تھے، ڈیڈلاک پی ٹی آئی اور ان کے اتحادیوں کے درمیان ہوا، ایاز صادق

### مولانا فضل الرحمان نے مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل پر زور دیا

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا کہنا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کامیاب ہوگئے تھے، ڈیڈلاک پی ٹی آئی اور ان کے اتحادیوں (بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے بیلاروس کے قومی سلامتی کے مشیر ملاقات کر رہے ہیں

# پاکستانی دستے کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں متعین ہیں

**آئی ایس پی آر**

### پاکستان اور سعودی عرب کے دفاعی تعاون کا سلسلہ طویل عرصے سے جاری ہے، مکہ معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے درمیان دفاعی روابط کو مزید تقویت ملی ہے

### معاہدے کے تحت سعودی عرب میں موجود پاکستانی دستے مختلف ڈومینز سے تعلق رکھتے ہیں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

راولپنڈی (این این آئی) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے سعودی عرب میں پاکستانی فوجی دستوں کی موجودگی کی تصدیق کردی۔ سی این این کو انٹرویو میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے دفاعی تعلقات (بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر)

### بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے رفقا کی فہرست جیل حکام کو ارسال

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی سے (آج) جمعرات کو رفقا کی ملاقات کیلئے فہرست جیل حکام کے حوالے کر دی گئی۔ تحریک انصاف کے فوکل پرسن اویس یونس چوہدری ایڈووکیٹ نے ملاقات کیلئے فہرست جیل حکام کو (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

### خطے کی خوشحالی کیلئے ایران ہمسایہ ممالک سے مضبوط تعلقات بنانے کا خواہشمند

### ہمسایہ ممالک کے ساتھ بات چیت کو ایران خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے اہم سمجھتا ہے، عباس عراقچی

تہران (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ مسلسل مذاکرات اور تعاون ایک زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال خطے کے قیام (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

# فیلڈ مارشل اور انتونیو گوتریس کی ملاقات، کشمیر، سندھ طاس معاہدہ پر تبادلہ خیال

### فیلڈ مارشل نے بین الاقوامی امن کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں پاکستان کے کردار اور خدمات کو اجاگر کیا

### سیکرٹری جنرل یو این نے عالمی امن و سلامتی کیلئے پاکستان کے مسلسل عزم کی تعریف کی، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات ہوئی جس میں علاقائی استحکام، مسئلہ کشمیر، سندھ (بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر)

### بلاول بھٹو زرداری سے پارٹی رہنماؤں، ارکان اسمبلی اور عہدیداروں کی ملاقاتیں

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے بلاول ہاؤس کراچی میں پارٹی کے مختلف رہنماؤں، ارکان اسمبلی اور عہدیداروں نے الگ الگ (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر)

## بلاول بھٹو زرداری کو جوڈیشل کمیشن کیلئے نامزد کر دیا گیا

### جوڈیشل کمیشن سے استعفیٰ ذاتی وجوہات پر دے رہا ہوں، استعفیٰ چیئرمین کمیشن کو بھجوا دیا، فاروق ایچ نائیک

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو جوڈیشل کمیشن کیلئے نامزد کر دیا گیا۔ ذرائع پیپلز پارٹی کے مطابق فاروق ایچ نائیک نے جوڈیشل (بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس ملاقات کر رہے ہیں

# کے پی میں گورنر راج، ایمرجنسی کے نفاذ کے سنگین سیاسی نتائج ہونگے

**محمود خان اچکزئی**

### حکومت عمران خان سے ہماری ملاقات سے کیوں خوف زدہ ہے

### ”آپ گورنر راج لگائیں، ہم عوامی راج کا اعلان کر کے ہر ضلع میں احتجاج کریں گے۔“ حالات ایسے بنائے کہ سہیل آفریدی کے پاس اب آگے بڑھنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا

### ایسے حالات میں بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے بغیر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات نہ بامعنی ہو سکتے ہیں اور نہ ہی موجودہ بحران کے حل میں مددگار ثابت ہوں گے

ژوب (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان کو اس وقت انتہائی مشکل صورتحال کا سامنا ہے، ایسے حالات میں بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے بغیر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات نہ بامعنی ہو سکتے ہیں اور نہ ہی موجودہ بحران (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے جمہوریہ بیلاروس کے لیفٹیننٹ جنرل الیگزینڈر رودلفووچ ملاقات کر رہے ہیں

# پاکستان کی معاشی ترقی 3.8 فیصد، مہنگائی 8.2 فیصد رہنے کی پیش گوئی

### بجٹ خسارہ مجموعی ملکی پیداوار کا 3.5 فیصد اور جاری کھاتے کا خسارہ 0.8 فیصد رہنے کا امکان ہے

### عالمی بینک کی رپورٹ میں فی کس حقیقی جی ڈی پی نمو 2.2 فیصد اور بجٹ خسارہ جی ڈی پی کا 3.5 فیصد رہنے کا تخمینہ

کراچی (این این آئی) عالمی بینک نے پاکستان سمیت خطے کی معیشت کا منظرنامہ پیش کرتے ہوئے رواں مالی سال پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح 3.8 فیصد اور مہنگائی کی شرح 8.2 فیصد رہنے کی پیش گوئی کر دی۔ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال پاکستان کی فی کس حقیقی مجموعی ملکی پیداوار کی شرح نمو 2.2 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جبکہ بجٹ خسارہ مجموعی ملکی پیداوار کا 3.5 فیصد اور جاری کھاتے کا خسارہ (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)

### فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بیلاروس کے وفد کی ملاقات

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے بیلاروس کے اعلیٰ سطح وفد نے ملاقات کی جس میں علاقائی اور عالمی سلامتی کی صورتحال، باہمی دلچسپی کے امور اور دو طرفہ (بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر)

### آئین و قانون کی حکمرانی یقینی بنائی جائے، اسد قیصر

### گورنر خیبرپختونخوا نے کس آئینی اور قانونی اختیار کے تحت صوبے میں سیکیورٹی سے متعلق اجلاس طلب کئے

### کیا صوبے میں گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے؟، سابق سپیکر قومی اسمبلی

صوابی (این این آئی) پی ٹی آئی رہنما سابق سپیکر قومی اسمبلی اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سیکرٹری جنرل اسد قیصر نے موضع تورڈھیر میں ایم پی اے عبدالکریم خان کی (بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر)

### صومالیہ، بحری قزاقوں کے حملے سے محفوظ مزید تین پاکستانی وطن واپس پہنچ گئے

کراچی (این این آئی) صومالیہ میں بحری قزاقوں کے حملے سے محفوظ مزید تین پاکستانی وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ ایئرپورٹ پر (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر)

### برآمدات میں نمایاں اور پائیدار اضافے کے بغیر پائیدار معاشی ترقی کا حصول ممکن نہیں، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: جماعت اسلامی کے کارکن فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے غزہ مارچ میں شریک ہیں

### وزیر داخلہ محسن نقوی سے برطانوی وزیر مملکت اسٹیفن ڈوٹی کی ملاقات

### غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے پاکستان اور برطانیہ کے درمیان ایم او یو پر اتفاق

### ملاقات میں مشترکہ مفادات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور طلال چودھری سے برطانوی وزیر مملکت برائے خارجہ اسٹیفن ڈوٹی نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ اس موقع پر پاک (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر)

ژوب: اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی شہداء جمہوریت و شہداء وطن کی برسی کے موقع پر جلسہ سے خطاب کر رہے ہیں

# غزہ میں امن منصوبے کو مکمل طور پر نافذ ہونا چاہیے، انتونیو گوتریس

### پاکستان نے فروغ امن کیلئے ثالث کا کردار ادا کیا

### مسائل کے حل کے لیے ٹکراؤ کے بجائے مکالمے اور بات چیت کو اہمیت دینی چاہیے

### مشکلات کے دوران ایک دوسرے کو بچا کر ہی خود کو بچایا جا سکتا ہے، ناانصافی اور موسمیاتی تبدیلی سے انسانی مسائل میں اضافہ ہوا ہے

اسلام آباد (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ پاکستان نے لاکھوں مہاجرین کیلئے اپنے دروازے کھولے، امن کے فروغ کے لیے ثالث کا کردار ادا کیا ہے۔ فارن سروسز اکیڈمی میں تقریب سے خطاب کے دوران عالمی ادارے کے سربراہ انتونیو گوتریس نے کہا کہ پاکستان نے ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کا بہترین کردار ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام نے موسمیاتی تبدیلیوں (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

### حکومت اسلام آباد میں کسی بھی صورت چڑھائی نہیں ہونے دے گی، طارق فضل چودھری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چودھری نے کہا ہے کہ حکومت اسلام آباد میں کسی بھی صورت چڑھائی نہیں ہونے دے گی۔ سینئر صحافیوں سے گفتگو (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

### کسی کو جمہوریت پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، سہیل آفریدی

### گورنر کی جانب سے گزشتہ روز کیا جانیوالا ڈرامہ افسوسناک، قابل مذمت ہے، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا

### پیپلز پارٹی کے موجودہ اقدامات ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی کوشش ہے

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے موجودہ اقدامات سے ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی کوشش نظر آ رہی ہے۔ (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر)

### سعودی کابینہ کا یمن کی آئینی حکومت کیلئے مکمل تعاون کا اعادہ

ریاض (این این آئی) سعودی کابینہ کے اجلاس میں یمن کی آئینی حکومت کے لیے مکمل تعاون کا اعادہ کیا گیا ہے۔ سعودی ولی عہد (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر)

### آفات سے نمٹنے کی استعداد کو قومی ترقی کا لازمی جزو اور اجتماعی ذمہ داری سمجھنا ہوگا، صدر زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

کراچی: چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ نثار کھوڑو کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

# پی ٹی آئی حکومت کی دہشتگردوں سے ملی بھگت کے شواہد موجود ہیں

**خواجہ آصف**

### اہم فیصلے کرنے کا وقت آ چکا، خیبرپختونخوا کو مزید نااہل، بے حس حکمران اور طالبان کے اتحادیوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا

### خیبرپختونخوا حکومت کی صوبے میں دہشت گردی سے مکمل لاتعلقی اور مجرمانہ بے حسی جاری ہے، بس بہت ہو گیا، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے دعویٰ کیا ہے کہ خیبرپختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف حکومت کی دہشت گردوں سے مکمل ملی بھگت اور اس کے سہولت کار ایکو سسٹم کی کافی مثالیں اور شواہد موجود ہیں، صوبائی حکومت کی دہشت گردی سے مکمل لاتعلقی اور مجرمانہ بے حسی جاری ہے۔ سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر جاری بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پی ٹی آئی کی (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر)

### حوثیوں کی جانب سے خمیس مشیط کی طرف داغا گیا بیلسٹک میزائل تباہ

ریاض (این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی شہر خمیس مشیط کی طرف فائر کیا گیا (بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر)

### سینیٹر فاروق ایچ نائیک جوڈیشل کمیشن کی رکنیت سے مستعفی

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی کے سینیٹر فاروق ایچ نائیک نے جوڈیشل کمیشن سے استعفیٰ دے دیا۔ سینیٹر فاروق ایچ نائیک (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: حکومتی وفد ایاز صادق کی قیادت میں مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہا ہے

### سندھ حکومت کا تعلیمی پروگراموں میں بڑے پیمانے پر توسیع کا فیصلہ

### پسماندہ علاقوں میں بند اسکول کھولنے اور نئے اسکول قائم کرنے کی منظوری

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ تعلیم سندھ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور تعلیم پر سرمایہ کاری صوبے کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے، حکومت (بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر)

## آئی ایم ایف کے اعتراضات برقرار، الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس کا فیصلہ نہ ہو سکا

### آئی ایم ایف کا 75 ہزار ڈالر مالیت کی الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان مذاکرات آٹو پالیسی میں آئی ایم ایف کے اعتراضات تاحال ختم نہ ہو سکے۔ ذرائع وزارت (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر)

# مصنوعی ذہانت، بلاک چین سمیت نئی معیشت کیلئے پاکستان کو خود کو بہتر طور پر تیار کرنا ہوگا

**وزیر خزانہ**

### یورو بانڈ کے اجرا میں ایشیا، مشرق وسطیٰ، یورپ اور امریکا کے سرمایہ کاروں کی بھرپور شرکت پاکستان پر عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی عکاس ہے

### معاشی استحکام کو مستقل بنیادوں پر مضبوط بنانا پائیدار اقتصادی سرگرمی اور عروج و زوال کے معاشی چکروں سے نکلنے کے لیے ضروری ہے

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ یورو بانڈ کے اجرا میں ایشیا، مشرق وسطیٰ، یورپ اور امریکا کے سرمایہ کاروں کی بھرپور شرکت پاکستان پر عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی عکاسی ہے، مصنوعی ذہانت، بلاک چین اور ویب تھری سمیت نئی معیشت (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر)

### شہباز شریف کی مین لائن ون کی اپ گریڈیشن پر تیزی سے کام کرنے کی ہدایت

### کمرشل بنیادوں پر ایم ایل ون کی تعمیر عمل میں لائی جائے، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مین لائن ون (ML-1) کی اپ گریڈیشن پر تیزی سے کام کرنے اور پاکستان ریلوے میں کارپوریٹ طرز پر اصلاحات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کی ترقی، مسافروں کو بہتر سفری (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر)

### ایف بی آر کا ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ

### گوشواروں کی خودکار جانچ اور اے ٹی ایل کیلئے نئی شرائط، ترامیم پر اعتراضات و تجاویز طلب

### ٹیکس نظام سے کاروبار کی انضمامی صورت پر ٹیکس کریڈٹ کی تجویز

کراچی (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس نظام کو مزید سخت اور ڈیجیٹل بنانے کیلئے بڑے پیمانے پر نئی ترامیم کا مسودہ جاری کر دیا، جس میں ایف بی (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر)

# احسن اقبال کا نائب امیر جماعت اسلامی سے رابطہ، وزیراعظم سے ملاقات کی یقین دہانی

### عوام کو ریلیف دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مل بیٹھ کر اس پر مزید گفتگو کریں گے

### وفاقی وزیر نے وزیراعظم کا امیر جماعت اسلامی کے لئے پیغام پہنچایا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے رابطہ کر کے وزیراعظم سے جماعت اسلامی کے وفد کی جلد ملاقات کی یقین دہانی کرائی (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر)

### گوادر، موبائل فون کی دکان پر دستی بم حملہ، 3 افراد زخمی

### پولیس اور سیکیورٹی فورسز موقع پر پہنچ کر جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے

کوئٹہ (این این آئی) گوادر کے جنت بازار میں موبائل فون کی دکان پر دستی بم حملے کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم افراد نے جنت بازار میں واقع موبائل فون کی دکان پر دستی بم پھینکا جس کے نتیجے میں دکان میں موجود تین (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

## تنخواہ دار طبقے نے 3 ماہ میں 144 ارب انکم ٹیکس ادا کیا

### تنخواہ دار طبقے کی انکم ٹیکس ادائیگی میں 10.2 فیصد اضافہ ہوا

اسلام آباد (این این آئی) تنخواہ دار طبقے نے رواں مالی سال کے ابتدائی 3 ماہ میں 144 ارب روپے انکم ٹیکس ادا کیا جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 13.4 ارب روپے زیادہ (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر)

### 8 اکتوبر 2005 کو آنیوالے ہولناک زلزلے کو 21 برس بیت گئے

مظفر آباد (این این آئی) 8 اکتوبر 2005 کو آنے والے تباہ کن زلزلے کو 21 سال ہو گئے۔ 8 اکتوبر 2005 میں (بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر)

## یوکرین میں روس کے میزائل و ڈرون حملے، 11 افراد ہلاک

### روس نے مختلف مقامات پر 70 میزائل اور ڈرون فائر کیے، یوکرینی صدر

کیف/ماسکو (این این آئی) روس نے یوکرین میں مختلف مقامات پر میزائل و ڈرون حملے کیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اس حوالے سے یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ یوکرین کی توانائی کی تنصیبات روسی حملوں کا ہدف تھیں۔ ولودیمیر (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

### بشریٰ بی بی کی اپنے خلاف درج مقدمات کی تفصیلات دینے کی درخواست، جج کی سماعت سے معذرت

راولپنڈی (این این آئی) بشریٰ بی بی نے 2023 میں دائر مقدمات کی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے لاہور ہائی کورٹ میں (بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر)

### غزہ کا بدلہ لینا چاہتا تھا، فلائی دبئی کے شریک پائلٹ کا اعتراف

دبئی (این این آئی) دبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز کا طیارہ تباہ کرنے کی کوشش کرنے والے عمانی شریک پائلٹ حمام الحمامی (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

### حوثیوں کا سعودی عرب پر بڑا حملہ، ریاض اور ابہا ایئرپورٹس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

ریاض، عدن (این این آئی) جنوبی یمن میں حوثی گروپ نے عدن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو دو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر)

یمن: حوثیوں کے عدن انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بیلسٹک میزائل حملے کے بعد دھواں اٹھ رہا ہے

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف پاکستان ریلوے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ

Daily Gwadar Business

ABC Certified

روزنامہ

گوادر بزنس

ایڈیٹر ریاض احمد

## مہنگائی بڑھنے کی پیش گوئی

عالمی بینک نے پاکستان سمیت خطے کی معیشت کا منظر نامہ پیش کرتے ہوئے رواں مالی سال پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح 3.8 فیصد اور مہنگائی کی شرح 8.2 فیصد رہنے کی پیش گوئی کردی۔ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال پاکستان کی فی کس حقیقی مجموعی ملکی پیداوار کی شرح نمو 2.2 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جبکہ بجٹ خسارہ مجموعی ملکی پیداوار کا 3.5 فیصد اور جاری کھاتے کا خسارہ 0.8 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق خطے میں روزانہ 3 ڈالر، یعنی تقریباً 840 روپے سے کم آمدن والے افراد غربت کا شکار ہیں، جبکہ غربت کی لکیر سے نیچے خطے کی مجموعی آبادی میں 48 فیصد پاکستانی شامل ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق طویل معاشی ایڈجسٹمنٹ، سخت مالیاتی پالیسیاں اور مشکل معاشی فیصلے غربت میں اضافے کا سبب بنے، جبکہ 2022 کے سیلاب، کورونا وبا، مہنگائی اور روپے کی قدر میں کمی نے بھی غربت بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ میں تنازع شروع ہونے کے بعد پاکستان میں پٹرول کی قیمت 40 فیصد سے زائد بڑھی۔ پاکستان سمیت تیل درآمد کرنے والے ممالک کو مہنگے ایندھن، بڑھتی مہنگائی اور قرضوں کی زیادہ لاگت کا سامنا ہے۔ عالمی بینک کا کہنا ہے کہ خطے کی طویل مدتی ترقی کا انحصار صرف تیل پر نہیں بلکہ نئی ٹیکنالوجی کے فروغ اور معیشت کو زیادہ لچکدار بنانے پر ہے۔ مہنگائی، خوراک کی بڑھتی قیمتوں کا دباؤ، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل تیاری میں موجود خلا اب بھی بڑے چیلنجز ہیں۔

## فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 ماہی گیر اور سمندر

### تحریر۔ عبدالوھاب

بلوچستان کی تقریباً 750 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی صوبے کی قدرتی دولت کا ایک اہم حصہ ہے، جہاں گوادر، پسنی، اورماڑہ، جیوانی اور دیگر ساحلی علاقوں کے ہزاروں خاندان براہِ راست یا بالواسطہ ماہی گیری سے وابستہ ہیں۔ ساحلی آبادی کے لیے سمندر صرف آمدن کا ذریعہ نہیں بلکہ ان کی معاشی، سماجی اور ثقافتی زندگی کا بنیادی ستون بھی ہے۔ تاہم غیر قانونی ٹرالرنگ، ممنوعہ جالوں کا استعمال، سمندری حیات میں کمی، افزائشِ نسل کے ادوار میں غیر مؤثر انتظام، کشتیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، تحقیق اور مستند ڈیٹا کی کمی اور مالی امداد کی تقسیم جیسے مسائل نے ماہی گیری کے شعبے کو متعدد چیلنجز سے دوچار کر رکھا ہے ان مسائل کے مستقل حل اور فشریز کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بلوچستان میں قانونی اور ادارہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 ہے، جس کی تیاری کے دوران ماہی گیروں، ماہرین، متعلقہ سرکاری اداروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی جا رہی ہے بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے فشریز کے زیرِ اہتمام مجوزہ بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 اور محکمہ فشریز میں اصلاحات کے حوالے سے ایک مشاورتی اجلاس گوادر میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت قائمہ کمیٹی کے چیئرمین و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کی اجلاس میں قائمہ کمیٹی کے اراکین، صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، ارکانِ صوبائی اسمبلی عبدالمجید بادینی اور ظفر آغا، صوبائی سیکرٹری فشریز طارق قمر، ایڈیشنل سیکرٹری قانون، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان، ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان، ڈائریکٹر فشریز احمد ندیم سمیت محکمہ فشریز کے حکام، ماہی گیروں، سیاسی و سماجی شخصیات، ماہرین اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی یہ اجلاس اس لحاظ سے بھی اہم تھا کہ صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے فشریز کا اجلاس پہلی مرتبہ کوئٹہ سے باہر گوادر میں منعقد ہوا، جس سے ساحلی علاقوں کے مقامی اسٹیک ہولڈرز کو قانون سازی کے عمل میں براہِ راست اپنی آراء، مسائل اور تجاویز پیش کرنے کا موقع ملا اجلاس میں فشریز کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، ماہی گیروں کے حقوق کے تحفظ، سمندری حیات کے تحفظ، ایکوا کلچر کے فروغ اور مؤثر قانونی و انتظامی نظام کے قیام کے لیے مجوزہ قانون کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی غور کیا گیا شرکاء کو بتایا گیا کہ مجوزہ بل کی تیاری کے سلسلے میں گزشتہ دو سے ڈھائی سال کے دوران مختلف سطحوں پر ماہرین، ماہی گیروں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ متعدد مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے، جن کی تجاویز اور آراء کی روشنی میں بل کا مسودہ تیار کیا گیا ہے۔ گوادر کے مشاورتی اجلاس میں ماہی گیروں کی جانب سے سب سے اہم مسئلہ غیر قانونی ٹرالرنگ، وائر نیٹ اور دیگر ممنوعہ جالوں کے استعمال کا اٹھایا گیا۔ ماہی گیروں نے ان طریقوں کو سمندری حیات، افزائش گاہوں اور ساحلی ماحول کے لیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے ان کے مؤثر تدارک پر زور دیا غیر قانونی اور غیر ذمہ دارانہ طریقوں سے ماہی گیری نہ صرف بڑی اور چھوٹی مچھلیوں کے ذخائر کو متاثر کرتی ہے بلکہ افزائش کے مراحل میں موجود مچھلیوں کے شکار کا باعث بھی بنتی ہے۔ اس کا براہِ راست اثر ان روایتی ماہی گیروں پر پڑتا ہے جو محدود وسائل کے ساتھ ساحلی پانیوں میں اپنی روزی کماتے ہیں اس لیے مستقبل کے فشریز نظام میں نگرانی، کشتیوں کی رجسٹریشن، جدید ٹیکنالوجی، مؤثر نفاذِ قانون اور مقامی ماہی گیروں کی شمولیت کو بنیادی اہمیت دینا ضروری ہے اجلاس میں مچھلیوں کی افزائشِ نسل کے اوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے فش سیزن کلوزر پالیسی مرتب کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ ماہی گیروں اور ماہرین کی جانب سے یہ تجویز سامنے آئی کہ ماہی گیری پر پابندی محض ایک مقررہ مدت تک محدود رکھنے کے بجائے مختلف اقسام کی مچھلیوں کے افزائشی ادوار اور سائنسی شواہد کی بنیاد پر مرتب کی جائے مختلف اقسام کی مچھلیوں کے افزائشی موسم مختلف ہوسکتے ہیں، اس لیے ایک ہی نوعیت کی طویل پابندی چھوٹے ماہی گیروں کے معاشی مسائل میں اضافہ کرسکتی ہے۔ اس کے برعکس سائنسی بنیادوں پر مرحلہ وار یا روٹیشن کی پالیسی اختیار کی جائے تو سمندری وسائل کے تحفظ اور ماہی گیروں کے روزگار کے درمیان بہتر توازن قائم کیا جاسکتا ہے۔ ماہی گیری کے شعبے کی پائیدار ترقی کے لیے تحقیق اور مستند اعداد و شمار بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ سمندری حیات، مچھلیوں کے ذخائر، افزائشِ نسل، نقل و حرکت، شکار کی مقدار اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے مسلسل مطالعے کے بغیر مستقبل کی فشریز پالیسی مؤثر انداز میں تشکیل دینا مشکل ہے اسی تناظر میں مشاورتی اجلاس میں محکمہ فشریز کے ریسرچ ونگ کو فعال بنانے اور مستند ڈیٹا جمع کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ایک فعال تحقیقی نظام کے ذریعے یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ کون سی مچھلی کس موسم میں افزائش کرتی ہے، سمندری ذخائر کی موجودہ صورتحال کیا ہے اور مختلف علاقوں میں ماہی گیری کی کتنی گنجائش موجود ہے میرین بائیولوجسٹس، فشریز ماہرین، ڈیٹا ماہرین اور دیگر متعلقہ شعبوں کے ماہرین کو تحقیقی نظام کا حصہ بنا کر مستقبل کی قانون سازی اور پالیسی کو شواہد پر مبنی بنایا جاسکتا ہے ماہیگیری سے وابستہ ماہرین نے کشتیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اس کے نتیجے میں سمندری وسائل پر پڑنے والے ممکنہ دباؤ کی جانب بھی توجہ دلائی ہے۔ اس لیے کشتیوں کی رجسٹریشن، لائسنسنگ اور نگرانی کا شفاف نظام ناگزیر ہے مستقبل کی پالیسی میں کشتیوں کی تعداد، ماہی گیری کی صلاحیت، سمندری ذخائر اور مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو باہم مربوط کرکے ایسا نظام تشکیل دینے کی ضرورت ہے جو سمندری وسائل کے پائیدار استعمال کو یقینی بنا سکے مجوزہ بل کے ساتھ محکمہ فشریز کے انتظامی ڈھانچے میں اصلاحات بھی مشاورتی اجلاس کا اہم موضوع رہیں۔ اجلاس میں مختلف اداروں کے متعلقہ ملازمین کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے اور شعبے کی مؤثر نگرانی و ترقی کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف ہاربر اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ، ڈائریکٹوریٹ آف میرین اور ڈائریکٹوریٹ آف ان لینڈ کے قیام کی تجاویز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ یہ اصلاحات اس وسیع تر حکمتِ عملی کا حصہ ہیں جس کے ذریعے فشریز کے شعبے کو محض روایتی انتظامی ڈھانچے سے نکال کر ایک منظم، جدید اور تخصصی نظام میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اسی طرح فشریز کونسل کے کردار کو مؤثر بنانے اور مختلف متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کی تجاویز بھی سامنے آئیں، تاکہ پالیسی سازی اور عملدرآمد کے درمیان موجود خلا کو کم کیا جاسکے ماہی گیروں نے فشریز فنڈز اور امدادی چیکس کی تقسیم میں شفافیت کو بھی اہم مسئلہ قرار دیا۔ بالخصوص سمندری حادثات میں کشتیوں یا روزگار سے محروم ہونے والے ماہی گیروں کو بروقت اور میرٹ پر مالی معاونت کی فراہمی ضروری ہے اس مقصد کے لیے مستحق ماہی گیروں کا شفاف ریکارڈ، کشتیوں اور ماہی گیروں کی باقاعدہ رجسٹریشن، ڈیجیٹل ڈیٹا اور واضح معیار کے تحت امداد کی تقسیم ایک مؤثر طریقہ ثابت ہوسکتا ہے۔ مالی وسائل کی تقسیم میں شفافیت نہ صرف مستحق افراد تک امداد پہنچانے میں مدد دے گی بلکہ ماہی گیروں کے اعتماد کو بھی مضبوط کرے گی بلوچستان میں فشریز کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے قانونی اصلاحات کے ساتھ ایکوا کلچر کے فروغ پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ ایکوا کلچر کے ذریعے سمندری اور آبی وسائل پر دباؤ کم کرنے، متبادل روزگار پیدا کرنے اور مچھلی کی پیداوار میں اضافے کے امکانات پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، تحقیق، ڈیٹا بیس، بہتر نگرانی، ماہی گیروں کی تربیت اور ویلیو ایڈیشن جیسے شعبوں کو فروغ دینا ساحلی معیشت کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے گوادر میں منعقدہ اجلاس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ قانون سازی سے متعلق گفتگو کو براہِ راست ان لوگوں تک لایا گیا جو روزانہ سمندر سے وابستہ رہتے ہیں۔ مقامی ماہی گیر سمندر کے بدلتے حالات، مچھلیوں کی نقل و حرکت، افزائش کے موسم، ممنوعہ طریقوں اور عملی مشکلات کے بارے میں اہم زمینی تجربہ رکھتے ہیں قائمہ کمیٹی کے چیئرمین مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بھی اس امر پر زور دیا کہ مجوزہ قانون کو حتمی شکل دینے سے قبل مقامی ماہی گیروں اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو خصوصی اہمیت دی جائے، تاکہ ایسا قانونی فریم ورک تشکیل دیا جاسکے جو ماہی گیروں کے مفادات، سمندری وسائل کے تحفظ اور فشریز کے شعبے کی پائیدار ترقی کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو اجلاس میں سیکرٹری فشریز نے شرکاء کو مجوزہ قانون اور اصلاحات کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد تقریباً تین گھنٹے تک سوال و جواب اور سیر حاصل مشاورت کا سلسلہ جاری رہا شرکاء کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز، تحفظات اور سفارشات کو ریکارڈ کا حصہ بنایا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ فشریز کے شعبے میں پائیدار ترقی، ماہی گیروں کے حقوق کے تحفظ، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور سمندری و آبی وسائل کے مؤثر انتظام کے لیے جامع اور قابلِ عمل قانون سازی وقت کی اہم ضرورت ہے واضح کیا گیا کہ مشاورتی عمل مکمل ہونے کے بعد موصول ہونے والی تجاویز کو مجوزہ بل میں شامل کرنے اور تمام قانونی و آئینی مراحل مکمل کرنے کے بعد مسودہ منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا بلوچستان کی ساحلی پٹی کے مسائل کا حل صرف قانون سازی تک محدود نہیں۔ مؤثر قانون کے ساتھ اس پر بلاامتیاز عملدرآمد، سائنسی تحقیق، جدید نگرانی، شفاف رجسٹریشن، ادارہ جاتی اصلاحات، مقامی ماہی گیروں کی شمولیت اور مستقل بنیادوں پر پالیسی کا جائزہ بھی ضروری ہے غیر قانونی ٹرالرنگ کا مؤثر سدباب، ممنوعہ جالوں کے استعمال کی روک تھام، مچھلیوں کے افزائشی موسم کے سائنسی تعین، کشتیوں کی مؤثر رجسٹریشن، فعال ریسرچ ونگ، مؤثر فشریز کونسل، ایکوا کلچر کا فروغ اور فشریز فنڈز کی شفاف تقسیم ایسے اقدامات ہیں جو بلوچستان کے ساحلی وسائل کو محفوظ بنانے میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 اس اعتبار سے ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے کہ قانون سازی کو ساحلی علاقوں کی زمینی حقیقت، ماہی گیروں کے تجربات اور سائنسی تحقیق کے ساتھ جوڑا جائے۔ اگر مشاورتی عمل کی سفارشات کو مؤثر انداز میں قانون اور پالیسی کا حصہ بنایا گیا تو فشریز کا شعبہ زیادہ منظم، شفاف اور پائیدار بنیادوں پر استوار ہوسکتا ہے آخر کار مقصد صرف زیادہ مچھلی پکڑنا نہیں بلکہ ایسا متوازن فشریز نظام قائم کرنا ہے جس میں ماہی گیر کا روزگار بھی محفوظ رہے، سمندری حیات بھی محفوظ ہو، ساحلی ماحول بھی برقرار رہے اور بلوچستان کی ساحلی معیشت آنے والی نسلوں کے لیے بھی مضبوط بنیادوں پر قائم رہے۔

## ایمرجنسی، گورنر راج اور صدارتی راج

### کنور دلشاد

خیبر پختونخوا حکومت کو لے کر اس وقت شدید تحفظات پیدا ہوچکے ہیں۔ اگر ایک صوبائی حکومت وفاق کیلئے دردِ سر والی صورتحال پیدا کر دے اور آئین کے مطابق نہ چلے تو آئین کا آرٹیکل 247 صوبائی اسمبلی اور حکومت کے اختیارات سلب کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ صوبائی حکومت اسے کسی طور چیلنج نہیں کرسکتی۔ اسی آرٹیکل کے سہارے مئی 1993ء میں صدر غلام اسحاق خان نے پنجاب حکومت کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے گورنر چودھری الطاف حسین کو پنجاب میں ایڈمنسٹریٹر مقرر کر کے رینجرز کو اختیارات سونپ دیے تھے۔ آئین کے آرٹیکل 232 میں ایمرجنسی کے نفاذ کیلئے جو شرائط بیان کی گئی ہیں' فی الحال صوبے میں ایسا ماحول نظر نہیں آرہا۔ پاکستان میں ایمرجنسی کی تاریخ بڑی کربناک رہی ہے۔ 1971ء میں جنگ اور مشرقی پاکستان کے بحران کے حوالے سے 30 نومبر 1971ء کو ملک میں ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا تھا جو جنگی حالات کے تناظر میں تھی۔ 1973ء کے آئین میں آرٹیکل 280 کے ذریعے اس پرانی ایمرجنسی کو نئے آئینی نظام کے تحت جاری تصور کیا گیا۔ 28 مئی 1998ء کو ایٹمی دھماکوں کے بعد قومی سلامتی اور بیرونی دباؤ کے تناظر میں آرٹیکل 232 کے تحت ملک میں ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس نے 20 جون 1998ء کو اس کی منظوری دی تھی۔ 12 اکتوبر 1999ء کو مشرف کے مارشل لاء کے بعد 14 اکتوبر کو ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا مگر یہ آرٹیکل 232 والی آئینی ایمرجنسی نہیں تھی۔ عبوری دستور آرڈر کے ذریعے آئین کو عملاً معطل کر دیا گیا تھا' لہٰذا 1998ء کی ایمرجنسی کو ہی 1999ء کے احکامات کے تحت جاری رکھا گیا۔ نومبر 2007ء میں صدر پرویز مشرف نے دہشت گردی' ریاستی اداروں پر حملوں اور عدلیہ کے ساتھ شدید کشیدگی کی وجوہات بیان کرتے ہوئے ایمرجنسی نافذ کی۔ اس اقدام کے ساتھ آئین کو معطل کر دیا گیا اور پی سی او جاری ہوا جس کے تحت عدلیہ کے ججز سے نئے حلف لیے گئے۔ یہ ایمرجنسی 15 دسمبر 2007ء کو ختم کی گئی۔ اس ایمرجنسی کے دوران 14 نومبر کو قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیاں اپنی آئینی مدت پوری کرنے پر تحلیل کر دی گئیں اور الیکشن کمیشن آف پاکستان نے عام انتخابات کرانے کے لیے 22 نومبر کو الیکشن شیڈول جاری کیا۔

آئین کا آرٹیکل 232 جنگ یا بیرونی جارحیت کی صورت میں ایمرجنسی کے نفاذ کی اجازت دیتا ہے۔ اگر داخلی بدامنی صوبائی حکومت کے قابو سے باہر ہو تو موجودہ آئین کے تحت متعلقہ صوبائی اسمبلی کی قرارداد بھی درکار ہے؛ البتہ اگر صدر خود اقدام کریں تو معاملہ مقررہ مدت میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے منظوری کیلئے پیش کرنا ہوتا ہے۔ ایمرجنسی کے دوران وفاق کو صوبائی معاملات میں معمول سے زیادہ قانون سازی کے اختیارات مل جاتے ہیں جبکہ آرٹیکل 233 بعض بنیادی حقوق کو مخصوص حالات میں محدود یا معطل کرنے کی گنجائش دیتا ہے۔ تاہم ایمرجنسی' گورنر راج یا صدارتی راج کے بجائے سیاستدانوں اور مقتدرہ کو ماضی کی غلطیوں سے سیکھ کر آگے بڑھنا ہوگا۔ جو غلط ہوا' اسے تسلیم کیا جائے۔ جو درست کرنا ہے اسے مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ آئین کو بنیاد بنا کر عوام کے حالات اور معیشت کو پہلی ترجیح دی جائے اور ایک نئے سیاسی و معاشی سفر کا آغاز کیا جائے۔ اس وقت وزارت اطلاعات و نشریات میں تجربہ کار تجزیہ کاروں کا فقدان ہے اور موجودہ افراد ماضی کے تجربات سے نابلد نظر آتے ہیں۔ الطاف گوہر' قدرت اللہ شہاب' جمیل الدین عالی اور 1965ء کی جنگ کے دوران سیکرٹری اطلاعات منیر حسین جیسی شخصیات عنقا ہیں۔ ڈس انفارمیشن سے عوام میں حکومت کے خلاف بداعتمادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ اگر آئین کے آرٹیکل 232 کے مطابق ہوتا ہے تو پھر آئین کے آرٹیکل 233 کو بھی نافذ کرنا پڑے گا جس کے تحت بنیادی حقوق پر مشتمل آرٹیکلز اور شقیں معطل ہو جائیں گی۔ اس سے وزیر اعلیٰ بھی معطل ہو جائے گا' تمام انتظامی اختیارات اس سے واپس لے لیے جائیں گے' صوبائی اسمبلی بھی معطل تصور کی جائے گی اور اس دوران اسمبلی کا اجلاس بلانے کے اختیارات بھی معطل ہو جائیں گے۔ گورنر، سپیکر صوبائی اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کے اختیارات سے محروم ہو جائیں گے۔ صوبائی اسمبلی برقرار رہے گی لیکن اجلاس طلب نہیں کیا جا سکے گا۔ انتظامی اختیارات وفاقی حکومت کا نامزد گورنر ہی استعمال کر سکے گا۔ گورنر راج کے بعد عملاً تمام اختیارات صدرِ مملکت کو منتقل ہو جاتے ہیں جیسا کہ مارچ 1973ء' 1976ء اور فروری 2009ء سمیت دیگر مواقع پر ہوا جب گورنر راج نافذ ہوتے رہے۔ لیکن اٹھارہویں ترمیم نے صوبوں کو مکمل خودمختاری دی ہے' جس کی وجہ سے آرٹیکل 234 کے تحت گورنر راج لگانا نہایت پیچیدہ عمل ہے۔ البتہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات کے پیش نظر آرٹیکل 232 کے تحت ملک میں ایمرجنسی لگانے کا راستہ کھلا ہے۔ مختصراً یہ کہ آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت وفاق اپنی جانب سے گورنر نامزد کرے گا اور موجودہ گورنر فارغ ہو جائیں گے۔ دیکھا جائے تو اس وقت ملک میں نیشنل ایمرجنسی کا جواز نہیں بنتا۔ صدر پرویز مشرف نے 3 نومبر 2007ء کو بطور آرمی چیف' کور کمانڈرز کانفرنس کی منظوری کے بعد ملک میں نیشنل ایمرجنسی لگائی تھی اور اس اقدام نے آئین کے آرٹیکل چھ کے تحت ان پر مقدمہ چلانے کی راہ ہموار کردی تھی۔ حالانکہ بعد ازاں بطور صدر انہوں نے کابینہ سے منظوری لی تھی' قومی اسمبلی سے بھی توثیق کرائی تھی اور سپریم کورٹ نے بھی اس کی توثیق کر دی تھی لیکن ان کے زوال کے بعد وزارتِ داخلہ کی سفارش پر مشرف کے خلاف آئین کے آرٹیکل چھ کے تحت مقدمہ دائر کر دیا گیا۔ چودھری نثار علی خان مشرف کو محفوظ راستہ دینے کیلئے کوشاں رہے اور بعد ازاں مشرف خاموشی سے ملک سے باہر چلے گئے۔ ان کی عدم موجودگی میں مقدمہ کی کارروائی جاری رہی اور دسمبر 2019ء میں جسٹس وقار احمد سیٹھ کی سربراہی میں خصوصی عدالت نے سزائے موت کا فیصلہ سنایا تاہم جنوری 2020ء میں لاہور ہائیکورٹ نے یہ سزا معطل کر دی۔ جنوری 2024ء میں قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں سپریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ کے فیصلے کو معطل کر کے سزائے موت کے فیصلے کو بحال کر دیا' تاہم اس وقت تک طبعی طور پر مشرف وفات پا چکے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ 18 ویں ترمیم کے بعد وزرائے اعلیٰ آئینی طور پر مضبوط ہوئے ہیں اور وفاق کا اثر و رسوخ برائے نام رہ گیا ہے۔ تاہم وفاقی وزرا کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ صوبائی حکومت کی رخصتی کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ مذاکرات میں کوئی بریک تھرو ہو جائے گا اور معاملات اس نہج تک نہیں پہنچیں گے مگر یکایک صورتحال تبدیل ہو گئی ہے۔ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں میں ایسے افراد موجود ہیں جو اشتعال پھیلا کر اپنے مفادات کا تحفظ چاہتے ہیں۔ اگر گرینڈ مذاکرات ہوں تو تمام معاملات سلجھ سکتے ہیں لہٰذا مثبت فیصلوں سے عوام کو سیاسی بحران سے نکالنا ہوگا۔ بعض وزرا اپنے سیاسی بیانیے سے مقتدرہ کیلئے پریشانی کا باعث بن رہے ہیں۔ مقتدرہ مارچ 2027ء سے پہلے صوبوں کا معاملہ حل کرنا چاہتی ہے جبکہ اندرونی خبروں کے مطابق محسن نقوی اب تک صدر زرداری کو قائل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ زرداری صاحب نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے حوالے سے اپنے موقف پر قائم ہیں اور سندھ کے قوم پرستوں کی تحریک انہیں خائف کیے ہوئے ہے۔ ان حالات میں لانگ مارچ تحریک انصاف اور ریاست سمیت کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔ وزیراعظم کو خود پشاور جا کر مفاہمت کی راہ نکالنا ہوگی۔

☆☆☆

### بقیہ 1

کی فراہمی متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور فلاحی سرگرمیوں سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جھل مگسی عبدالغفور جمالی ایکسین بی اینڈ آر بلڈنگ جھل مگسی ظفر اقبال ابڑو پرنسپل انٹر کالج جھل مگسی مظفر علی ایکسین روڈ ثابت علی، ڈاکٹر منصور احمد ترین ضلعی آفیسر ماحولیات خادم حسین مگسی جبکہ جھل مگسی میں کام کرنے والی مختلف آرگنائزیشنز کے فوکل پرسن سیف اللہ لاسکانی مگسی سمیت دیگر متعلقہ افسران و نمائندگان نے شرکت کی اس موقع پر متعلقہ افسران اور تنظیموں کے نمائندگان نے اپنے اپنے محکموں اور اداروں کی مجموعی کارکردگی جاری ترقیاتی و فلاحی منصوبوں عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ کو تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے جاری منصوبوں پر پیش رفت درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ نے افسران کو ہدایت کی کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی اور فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ساتھ تعمیراتی کاموں کے معیار پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کے مسائل کے فوری حل اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں

### بقیہ 2

ایس۔ پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر ایس ایچ او بیلہ یار محمد کماٹو و نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پولیس تھانہ بیلہ کے مقدمہ نمبر 66/2026 بجرم A-381 ت پ میں ملوث ملزم موٹر سائیکل چور عبدالغنی ولد محمد ابراہیم سکنہ کاٹھوڑ بیلہ کو گرفتار کرکے ملزم کے قبضہ سے چوری شدہ موٹر سائیکل ہنڈا CG-125 رجسٹریشن نمبر KQY-3023 برآمد کرلی۔ واضح رہے کہ ملزم نے مدعی یاسین کے گھر واقع نزد محلہ ہاشمیہ مسجد بیلہ کے باہر کھڑی موٹر سائیکل چوری کی تھی لیکن بیلہ پولیس کی بہترین تفتیش اور اچھی حکمت عملی کے نتیجہ میں ملزم کی جلد گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ گرفتار ملزم سے بیلہ پولیس نے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

### بقیہ 3

نمائندوں اور علاقائی اسکولوں و کالجوں کے سربراہان اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین شعبہ مینجمنٹ سائنسز ڈاکٹر غلام جان، چیئرپرسن شعبہ تعلیم محترمہ رقیہ میروانی، اور ہیلپنگ ہینڈز کے نمائندے غلام اعظم دشتی و دیگر مقررین نے اساتذہ کی گراں قدر خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ اساتذہ طلبہ میں تخلیقی و علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان کی کردار سازی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اساتذہ کی محنت اور لگن محض کلاس روم تک محدود نہیں ہوتی بلکہ وہ پورے معاشرے کی اخلاقی و فکری اصلاح میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی تعلیمی و پیشہ ورانہ ترقی میں اساتذہ کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے

### بقیہ 4

آئیسولیشن، ایم پی کیو اے، ایل کیو اے ایس، زیرو ڈوز بچوں کی کوریج، پولیو ٹیموں کو درپیش مسائل، شمنگ سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کی جانب سے بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے پولیو مہم کے دوران پیش آنے والے مسائل اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ہدایت کی کہ آئندہ مہم میں ان کے تدارک کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے زیرو ڈوز بچوں تک رسائی، ٹیموں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے درمیان مربوط رابطہ کاری اور مشترکہ کاوشوں کو مزید بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

### بقیہ 5

کمپلیکس میں منعقدہ اس پُرعزمت تقریب کی صدارت ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی، جبکہ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، پولیس کے اعلیٰ حکام، سرکاری افسران، معزز قبائلی عمائدین، اور سماجی و عوامی شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کرکے اپنے قومی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ کانفرنس کے دوران تمام مکاتبِ فکر کے نمائندوں نے پاک فوج کے بہادر جوانوں اور افسران کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سرحدوں کی حفاظت سے لے کر آفت زدہ حالات تک، پاک فوج نے ہر محاذ پر ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ عوام اور افواج کا اتحاد: شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پوری قوم ہر مشکل اور چیلنج کی گھڑی میں اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ قبائلی عمائدین اور انتظامی افسران نے واضح کیا کہ ارضِ وطن کے امن و استحکام کے لیے پاک فوج کی شاندار قربانیاں تاریخ کا ایک سنہرا باب ہیں

### بقیہ 6

عناصر کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے ایس پی سٹی آصف غفور نے کہا کہ ڈی آئی جی کوئٹہ اور ایس ایس پی آپریشنز کی براہِ راست نگرانی میں منشیات کے خلاف یہ کریک ڈاؤن روزانہ کی بنیاد پر جاری رہے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کارروائی کے دوران سٹی نالے اور گردونواح سے منشیات کے عادی افراد کے ساتھ ساتھ منشیات فروخت کرنے والوں کو بھی دبوچ لیا گیا ہے، اور تمام گرفتار منشیات کے عادی افراد کو فوری طور پر سرکاری ڈرگ بحالی مراکز (Rehabilitation Centers) منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر حنیف رند نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر ولی محمد نورزئی کی خصوصی ہدایات پر یہ کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، چوراہوں اور عوامی مقامات پر موجود منشیات کے عادی افراد کو بحالی مراکز منتقل کرنے کا سلسلہ کامیابی سے آگے بڑھ رہا ہے

### بقیہ 7

زیرِ صدارت تحصیل مانجھوٹی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں تمام متعلقہ ضلعی محکموں کے سربراہان اور افسران نے شرکت کی، جبکہ تحصیل مانجھوٹی کے مختلف علاقوں سے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کرکے اپنے مسائل اور مشکلات سے ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کیا کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے مسائل زبانی اور تحریری طور پر ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور متعلقہ افسران کے سامنے پیش کیے عوام کی جانب سے بالخصوص زراعت، تعلیم، صحت، بجلی کی فراہمی سڑکوں و دیگر بنیادی سہولیات ترقیاتی منصوبوں پینے کے پانی اور دیگر عوامی نوعیت کے مسائل کی نشاندہی کی گئی ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور شکایات کو توجہ سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے افسران کو تاکید کی کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے جائز مسائل کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گیاس موقع پر مختلف محکموں کے افسران نے اپنے اپنے محکموں سے متعلق عوامی شکایات اور سوالات کے جوابات دیے اور متعدد مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی عملی اقدامات اور ضروری کارروائی کی یقین دہانی کرائی بعض مسائل کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات بھی جاری کی گئیں جبکہ ایسے مسائل جن کے حل کے لیے مزید کارروائی درکار تھی ان کے لیے متعلقہ محکموں کو باقاعدہ ہدایات جاری کی گئیں ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ ہے۔ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہِ راست رابطے کو مزید مضبوط بنانا اور عوامی شکایات کو متعلقہ حکام تک فوری طور پر پہنچا کر ان کا حل یقینی بنانا ہے

### بقیہ 8

سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویژن کے تحصیلداران، نائب تحصیلداران، سب رجسٹرارز اور دیگر ریونیو افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر متعلقہ ریونیو افسران نے ایڈیشنل کمشنر کو اپنی گزشتہ چھ ماہ کی کارکردگی اور پروگریس رپورٹس پیش کیں، جن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ نے کہا کہ لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور ٹیکس ریکوری کے عمل کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کے مقررہ اہداف کے حصول میں کسی قسم کی غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ زراعت سے سولرائزیشن اسکیم سے استفادہ کرنے والے تمام زمینداروں کی فہرستیں فوری طور پر حاصل کی جائیں اور ایسے زمینداروں کی نشاندہی کی جائے جو حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے باوجود اپنے واجب الادا زرعی ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات جمع نہیں کرا رہے۔ آغا سمیع اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے زمینداروں کو سولرائزیشن، گرین ٹریکٹر اسکیم، کھاد، بیج اور دیگر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، تاہم اس کے ساتھ زمینداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے قانونی و مالی واجبات بروقت ادا کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹیکس ادا نہ کرنے والے زمینداروں کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور اس حوالے سے متعلقہ ریکارڈ مرتب کرکے رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ اپنے اضلاع میں مختلف سرکاری زرعی اسکیموں سے استفادہ کرنے والے زمینداروں کی فہرستیں جلد از جلد مرتب کرکے پیش کی جائیں تاکہ ٹیکس واجبات کی جانچ اور ضروری قانونی کارروائی کی جاسکے۔ انہوں نے ریونیو افسران کو یہ بھی ہدایت کی کہ زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدیداران سے ملاقاتیں کرکے ٹیکس ادائیگی کی اہمیت اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق آگاہی فراہم کریں۔ اجلاس میں کسان رجسٹریشن کارڈ اور دیگر سرکاری سہولیات سے استفادہ کرنے والے ایسے افراد کے خلاف بھی کارروائی کے امور کا جائزہ لیا گیا جو اپنے واجب الادا ٹیکس یا سرکاری واجبات ادا نہیں کر رہے۔ ایڈیشنل کمشنر نے واضح کیا کہ حکومتی سہولیات سے استفادہ کرنے کے ساتھ قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔ اجلاس میں تحصیل دفاتر میں پرائیویٹ افراد کی مداخلت اور ایجنٹ مافیا کے خلاف کارروائی کے حوالے سے بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا

### بقیہ 9

دیگر عملے کی حاضری اور تعلیمی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول عیشانی، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول عیشانی اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گڈائی رکھنی کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران طویل عرصے سے غیر حاضر اور فرائض میں غفلت برتنے والے ٹیچنگ و نان ٹیچنگ اسٹاف کے خلاف موقع پر ہی معطلی کے احکامات اور توضیحی نوٹس جاری کیے گئے۔ بعد ازاں ڈاکٹر سلیم زرکون نے ایڈیشنل کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن عبدالباسط بزدار سے ملاقات کی، جس میں ضلع کوہلو کے تعلیمی شعبے سے متعلق اہم مسائل اور شکایات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بالخصوص کنٹریکٹ اساتذہ کی مبینہ جعلی اسناد کے معاملے سمیت دیگر انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن نے واضح کیا کہ تعلیمی اداروں میں حاضری، نظم وضبط اور معیارِ تعلیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

### بقیہ 10

250 بارڈر کراسنگ کے ذریعے ایران کے لیے ٹرانزٹ تجارت اور کارگو کی نقل وحرکت کو مزید سہل، مؤثر اور منظم بنانے کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں گوادر پورٹ سے ایران کو کارگو کی ترسیل، ٹرانزٹ تجارت، کسٹمز کلیئرنس اور تجارتی طریقہ کار سے متعلق امور کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر پورٹ اور ایران کے درمیان ہموار اور مؤثر تجارتی راہداری کے قیام پر مختلف تجاویز زیرِ غور آئیں چیئرمین پورٹ نے اس موقع پر گوادر پورٹ کے ذریعے ٹرانزٹ تجارت اور سرحدی تجارتی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تجارتی عمل میں سہولت، شفافیت اور مؤثر رابطہ کاری سے کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ ملاقات میں اس امر پر بھی غور کیا گیا کہ وزارتِ تجارت اور ایف بی آر کی جانب سے جاری واضح ہدایات کے باوجود گوادر پورٹ سے سرحدی تجارت اور متعلقہ کاروباری سرگرمیوں کو بعض عملی مشکلات درپیش ہیں، جن کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط مشاورت اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے اس سلسلے میں فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ جمعرات کو ایک اہم اور وسیع اجلاس منعقد ہوگا، جس میں کسٹمز حکام، چیمبر آف کامرس، گوادر پورٹ، گبد/ریمدان بارڈر سے وابستہ تاجر اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز شرکت کریں گے۔ اجلاس میں درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے عملی اقدامات اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

### بقیہ 11

اور اپوزیشن سمیت تمام سیاسی قوتوں کو سنجیدگی، تدبر اور قومی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری، کاروباری سرگرمیوں میں کمی اور عوام کی قوتِ خرید میں مسلسل کمی نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ معاشی استحکام کے لیے مستقل اور مؤثر پالیسیاں تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ صنعت، تجارت، زراعت اور روزگار کے شعبوں کو فوری سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ سیاسی عدم استحکام کا براہِ راست اثر ملکی معیشت پر پڑتا ہے، سرمایہ کاری کا ماحول متاثر ہوتا ہے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا نہیں ہوتے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ سیاسی جماعتوں، تاجر برادری، ماہرینِ معیشت اور سول سوسائٹی کو اعتماد میں لے کر ایک جامع معاشی پالیسی تشکیل دے۔

### بقیہ 12

افسران، اہلکاروں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے قومی یکجہتی اور حب الوطنی کے جذبے کا بھرپور اظہار کیا۔ ریلی کے دوران شہر کی فضا ملی جوش و جذبے سے گونجتی رہی، جبکہ شرکاء نے ملک کی سلامتی، خودمختاری، امن اور استحکام کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور دفاع کے لیے پاک فوج کی قربانیاں اور خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ پاک فوج نے ہمیشہ ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے لیے مثالی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وطنِ عزیز کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے ہر فرد اپنا مثبت کردار ادا کرے گا

### بقیہ 13

تفصیلات کے مطابق، انجمن تاجران بلوچستان سریاب زون کی قیادت نے فعال کردار ادا کرتے ہوئے تاجر بلال احمد محمد شہی اور عبدالواجد کے درمیان مالی معاملات پر پیدا ہونے والے تنازعے کو گفت وشنید کے ذریعے ہمیشہ کے لیے ختم کرا دیا۔ اس مصالحتی جرگے میں انجمن بلوچستان سریاب زون کے صدر حاجی میر زبیر احمد لہڑی، سینئر نائب صدر ملک محمد حسین شاہوانی، نائب صدر حاجی محمد ایوب پرکانی اور دیگر کابینہ ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ فریقین نے تمام تر تحفظات باہمی رضامندی سے دور کیے، جس کے بعد دونوں تاجروں کو گلے ملوا کر آپس میں شیر و شکر کر دیا گیا۔ مقامی تاجر برادری اور معززین علاقہ نے انجمن تاجران کی اس احسن اور بروقت قدم کو سراہتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے

### بقیہ 14

سے ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ آگاہی سیشن چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان ماندائی، ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر سبی میر بہادر خان بنگلزئی، محکمہ تعلیم کے افسران، مختلف کالجز کے پرنسپلز، سرکاری تعلیمی اداروں کے ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریس، معززین اور بڑی تعداد میں طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ سیشن کا بنیادی مقصد طلباء و طالبات کو BEEF اسکالرشپ پروگرام کے طریقہ کار، اہلیت کے معیار اور دستیاب تعلیمی مواقع سے آگاہ کرنا تھا، تاکہ مالی مشکلات کے باوجود باصلاحیت طلباء اپنی اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان ماندائی اور ان کی آن لائن کوئٹہ ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے سیشن کے شرکاء کو تفصیلی بریفنگ دی۔ شرکاء کو گزشتہ دس سال کے دوران BEEF اسکالرشپس سے مستفید ہونے والے طلباء و طالبات، ضلع کے ٹاپرز اور مختلف اسکالرشپ پروگرامز کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ BEEF ٹیم نے طلباء و طالبات کو بتایا کہ اسکالرشپ کے لیے درخواست دیتے وقت اہلیت کے معیار، تعلیمی کارکردگی، مقررہ شرائط اور آن لائن درخواست کے طریقہ کار کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اقلیتی طلباء اور خصوصی افراد کے لیے مختص اسکالرشپ کوٹے سمیت مختلف سہولیات اور مواقع کے بارے میں بھی آگاہی فراہم کی گئی

### بقیہ 15

شاہوانی رئیس غلام صدیق آبیزئی ڈاکٹر لالا عبدالواحد شیخ حاجی ریاض شاہوانی حاجی غلام سرور شاہوانی حاجی محمد رفیق شاہوانی میر مجید شاہوانی ماسٹر محمد اسماعیل شاہوانی حاجی سعد اللہ شاہوانی ماسٹر لیاقت شاہوانی ناہب پاہن شاہوانی طارق جان شاہوانی میر حیدر شاہوانی نور احمد شاہوانی حاجی محمد عثمان شاہوانی ماما عبدالواحد شاہوانی بابل جان شاہوانی رئیس خیر جان شاہوانی حاجی عطا اللہ شاہوانی و دیگر معتبرین و معززین موجود تھے جرگے میں مختلف قبائلی تنازعات کے خاتمے پر غور خوض کرتے ہوئے تمام سائلین کے بیانات قلمبند کیے گئے آئندہ جرگے میں مکمل ثبوت و اثبات اور گواہان کو سننے کے بعد تمام تر فیصلہ ثالثین و فریقین کے موجودگی میں زبانی و تحریری طور پر صادر کیے جائے گئے

### بقیہ 16

میں اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب نے تحصیلدار اور پٹواریوں کو ہدایت کی کہ عوام کو ریونیو سے متعلق معاملات میں ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے اور شہریوں کو بلاوجہ مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے سرکاری ریکارڈ کو مکمل، درست اور اپ ڈیٹ رکھنے، زیرِ التواء کیسز کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنانے پر زور دیا انہوں نے کہا کہ محکمہ مال براہِ راست عوام سے متعلق اہم شعبہ ہے، اس لیے تمام افسران و اہلکار اپنی ذمہ داریاں فرض شناسی، ایمانداری، شفافیت اور میرٹ کے تقاضوں کے مطابق انجام دیں۔ ریونیو امور میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی جبکہ عوام کو مؤثر اور بہتر خدمات کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہیے اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ اسرار احمد بھی شریک تھے، جنہوں نے محکمہ مال سے متعلق امور اور عوام کو درپیش مسائل کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں اجلاس کے اختتام پر افسران و اہلکاروں کو ہدایت کی گئی کہ ریونیو سے متعلق تمام معاملات کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

### بقیہ 17

مریضوں کی مشکلات بھی بڑھ گئی ہیں۔ شہر کے درجہ حرارت میں اچانک کمی، خشک اور سرد ہواؤں کے باعث شہریوں کو صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہر کے سرکاری اور نجی ہسپتالوں کی او پی ڈیز میں مریضوں کا رش بڑھ گیا ہے، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں شہری موسمی بیماریوں کی شکایات کے ساتھ علاج کے لیے پہنچ رہے ہیں۔ موسم کی تبدیلی کے دوران وائرل انفیکشنز تیزی سے پھیلنے جبکہ سرد اور خشک ہوا سانس کی بیماریوں، دمہ اور الرجی کے مریضوں کے لیے مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق باہر نکلتے وقت ماسک کا استعمال گرد و غبار اور سرد ہوا سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے، جبکہ نیم گرم پانی، گرم مشروبات، سوپ اور متوازن غذا کا استعمال بھی مفید ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیماری کی علامات برقرار رہنے یا سانس لینے میں دشواری کی صورت میں خود سے ادویات استعمال کرنے کے بجائے فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں جبکہ والدین بچوں کو سرد ہوا اور اچانک درجہ حرارت میں تبدیلی سے محفوظ رکھنے، جبکہ بزرگوں اور پہلے سے سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد کی صحت پر خصوصی توجہ دیں۔

### بقیہ 18

شرکت کی۔ تقریب کے دوران طالبات نے اپنی اساتذہ سے محبت، عقیدت اور احترام کے اظہار کے لیے مختلف پروگرامز پیش کیے۔ اس موقع پر اردو اور انگریزی تقاریر کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں طالبات نے بھرپور انداز میں حصہ لیتے ہوئے اپنی اساتذہ کی محنت، رہنمائی، کردار سازی اور تعلیمی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے طالبات نے اپنی اساتذہ کو تحائف بھی پیش کیے، جس پر اساتذہ نے طالبات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کے محبت بھرے جذبات کو سراہا۔ اس موقع پر ٹیچرز ڈے کے خصوصی کیک کی بھی رونمائی کی گئی، جس پر "DayTeachersHappy" درج تھا۔ اساتذہ اور طالبات نے مل کر کیک کاٹا۔ تقریب سے پروفیسر عبدالحمید، پروفیسر عجب خان، مہمانِ خصوصی پروفیسر شبیر احمد بڑیچ، پرنسپل گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت پروفیسر نقیب کاکڑ اور دیگر معزز اساتذہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے اساتذہ کے عظیم مقام، طالبات کی تربیت و کردار سازی میں ان کے کردار اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں استاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے تمام طالبات کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی اساتذہ کے لیے محبت، احترام اور خلوص کا اظہار کیا۔ پروگرام کے آخری مرحلے میں اردو تقریری مقابلے میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر طالبات کی محنت، قابلیت اور بہترین کارکردگی کو سراہا گیا اور انہیں حوصلہ افزائی کے طور پر انعامات پیش کیے گئے۔ اس کے علاوہ معزز اساتذہ کی خدمات اور بھرپور شرکت کے اعتراف میں سووینئرز اور شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔ پرنسپل کی جانب سے طالبات کے لیے چائے پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا، جس پر طالبات نے کالج انتظامیہ اور تمام اساتذہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ یہ خوبصورت نشست استاد اور شاگرد کے درمیان محبت، احترام اور باہمی تعلق کی ایک بہترین مثال بن گئی۔

### بقیہ 19

سے منسلک ہونے کے مواقع فراہم کرے گا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور حکومتی تعاون سے اس اہم منصوبے کو بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت مکمل کیا گیا ہے۔ منصوبے کا مقصد ژوب کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں تک رسائی فراہم کرنا ہے، ژوب جیسے دور افتادہ علاقے میں قائم آئی ٹی ہب ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے میں مددگار ثابت ہوگا، اس اقدام کے ذریعے علاقے کے نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ ژوب کا نیا آئی ٹی سینٹر علاقے میں روزگار کے نئے اور بہتر مواقع پیدا کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ جدید سہولیات فراہم کرنے والا یہ منصوبہ بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی سمت ایک اہم ترین قدم ہے۔

### بقیہ 20

، سبزی وفروٹ اور دودھ کی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس دوران مختلف جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد مصالحہ جات ممنوعہ چائنیز نمک اور گٹکا کی موجودگی کے علاوہ ناقص اسٹوریج پر بھی کارروائی عمل میں لائی گئی اسی طرح بعض بیکریوں اور دیگر فوڈ پوائنٹس پر صفائی کی ناقص صورتحال، ذاتی حفظانِ صحت کے اصولوں کی عدم پابندی، گندے برتن، کھانے پینے کی اشیاء پر مکھیوں کی موجودگی، اشیائے خوردونوش کو ڈھانپ کر نہ رکھنے اور BFA لائسنس کی عدم موجودگی سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن پر متعلقہ کاروباری افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی گئی فوڈ سیفٹی ٹیم نے کاروباری حضرات کو ہدایت کی کہ وہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مقررہ SOPs پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں، صفائی اور حفظانِ صحت کے معیار کو بہتر کریں اور اشیائے خوردونوش کے معیار اور محفوظ اسٹوریج پر خصوصی توجہ دیں فوڈ سیفٹی ٹیم نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری، صاف ستھری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھی جائیں گی

### بقیہ 21

پارٹی جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حاکمیت کو ریاست کے استحکام اور ملک کی بقا کی بنیاد سمجھتی ہے۔ جمہوری عمل کو کمزور کرنے یا سیاسی مسائل کا حل غیر جمہوری اقدامات کے ذریعے تلاش کرنے کی ہر کوشش کو نیشنل پارٹی مسترد کرتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ سیاسی اور قومی مسائل کا حل طاقت یا غیر جمہوری اقدامات میں نہیں بلکہ بامقصد مذاکرات، سیاسی مکالمے اور جمہوری رویوں کے فروغ میں ہے۔ تمام سیاسی قوتوں کو چاہیے کہ وہ اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کے لیے بات چیت کا عمل جاری رکھیں تاکہ ملک میں سیاسی استحکام، آئین کی بالادستی اور جمہوری تسلسل کو یقینی بنایا جاسکے۔

### بقیہ 22

فورسز کا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن قابلِ تحسین ہے، کارروائی کے دوران متعدد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جبکہ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی نے دہشت گرد عناصر کی کارروائی کی کوشش ناکام بنا دی، مستونگ کے مختلف علاقوں میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیاں قابلِ قدر ہیں۔ معاون برائے داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے امن کے عزم کی ترجمان ہیں، ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیوں میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

### بقیہ 23

جاتے ہیں، پھر حکومت کی جانب سے معذرت کی جاتی ہے، یہ طرزِ عمل سمجھ سے بالاتر ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور وزیر اعلیٰ یا تو بے اختیار ہیں یا پھر فیصلے قسطوں میں کرتے ہیں۔ جن افسران کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے، اگر ان کے خلاف کوئی عملی اقدام نہیں کیا جائے گا تو محض معافی مانگنے سے معاملات حل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مدارس کی رجسٹریشن کے معاملے پر وزیر اعلیٰ نے معذرت کی تھی، تاہم اب تک مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے حکومت نے واضح پیش رفت سے آگاہ نہیں کیا۔ مولانا عبدالواسع نے معدنیات سے متعلق قانون کے معاملے پر بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اپوزیشن کو دھوکہ دیا، بعد ازاں بل واپس لینے کا اعلان کیا، مگر مسئلہ تاحال حل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ معدنیات کے حوالے سے اپوزیشن اور سیاسی جماعتوں نے اتفاقِ رائے سے ایک ڈرافٹ تیار کرکے جمع کرایا تھا، لیکن معاملات اب بھی جوں کے توں ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے مدارس اور معدنیات ایکٹ کے معاملات پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا تو جمعیت علمائے اسلام دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔ صوبائی امیر جے یو آئی نے بلوچستان میں مبینہ طور پر نجی ملیشیا کی موجودگی پر بھی اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ "پرائیویٹ ملیشیا" کو واپس بھیجا جائے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ ملک کے اصل مالک عوام اور سیاست دان ہیں، حکمران نہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ 17 نومبر سے بلوچستان کا دورہ شروع کیا جائے گا اور جمعیت علمائے اسلام عوام کے پاس جائے گی۔

### بقیہ 24

بھرپور کردار صلاحیتیں اور محنت شامل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ کے ہمراہ نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ کی رہائش گاہ پر چیئرمین اسلم بلوچ اور نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی سے ملاقات کرتے ہوئے کی اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی ورکنگ کمیٹی کے رکن مشکور انور، اعزاز اسلم اور سلمان ساسولی بھی موجود تھے ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے ہمیشہ اپنے عوام کے بنیادی مسائل کو مثبت سیاسی سوچ کے ساتھ اجاگر کرتے ہوئے قومی مفادات کو ترجیح دی اصولی سیاست اور مثبت حکمت عملی کے تحت بلوچستان کو موجودہ کیفیت سے نکالا جاسکتا ہے لیکن سیاسی عمل کو آگے بڑھانے کے لیئے عوامی فیصلے کو قبول کرتے ہوئے عوام کی بالادستی و حکمرانی کو قبول کرنا پڑے گا۔

### بقیہ 25

سازی، بحث و مباحثے اور جمہوری اداروں کے کام سے عملی طور پر آگاہ کرنا ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں فیصلہ سازی، جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سیاسی و سماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کر سکیں۔ گورنر نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ بلوچستان بھر میں اس پلیٹ فارم کو مزید فعال اور متحرک بنایا جائے اور اس کے دائرہ کار کو صوبے کے مختلف اضلاع تک وسعت دی جائے۔ انہوں نے نوجوانوں میں قیادت، تحقیق، مکالمے، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کے فروغ کیلئے تربیتی پروگرام، مباحثے، موک سیشن اور مطالعاتی سرگرمیاں منعقد کرنے پر بھی زور دیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کو بلوچستان کے تعلیمی، معاشی، سماجی اور ترقیاتی مسائل پر اپنی آراء پیش کرنے اور پالیسی سازی کے عمل کو سمجھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ نوجوانوں کو مختلف شعبوں سے متعلق مسائل پر بحث، تجاویز کی تیاری اور اجتماعی طور پر حل تلاش کرنے کی مشق فراہم کر سکتی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب رہنمائی، تربیت اور ضروری مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کی سرگرمیوں میں تعلیمی اداروں، نوجوانوں کی تنظیموں اور سول سوسائٹی کو بھی شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کی مستقبل کی سرگرمیوں اور صوبے میں اس کے نیٹ ورک کو وسعت دینے کے لائحہ عمل سے بھی آگاہ کیا۔

### بقیہ 26

عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، امن و امان کی صورتحال میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان ملک کا ایک اہم مگر نسبتاً پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، جبکہ صوبہ قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو مؤثر، شفاف اور بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے عوام کی معاشی و سماجی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ امن واستحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، اور وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان میں پائیدار امن کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوگا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی اور مستقبل میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری (CPEO) اور گوادر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے معاشی ترقی کے اہم مراکز ثابت ہوسکتے ہیں۔ ان منصوبوں سے بھرپور استفادے کے لیے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر قومی اور صوبائی مفاد میں مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ملک کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی قیادت اور تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں۔ سیدال خان ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، امن، معاشی استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام متعلقہ حلقوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی ترقی ہے اور ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

### بقیہ 27

درپیش مسائل کا فوری نوٹس لے اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ ملکی معیشت اور عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، تاہم مسلسل بڑھتے ہوئے اخراجات نے ٹرانسپورٹرز کیلئے کاروبار جاری رکھنا مشکل بنا دیا ہے۔ ڈیزل، گاڑیوں کے پرزہ جات، ٹائرز، مرمت اور دیگر اخراجات میں اضافے کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ دوسری جانب مسافروں کی مالی مشکلات کے پیش نظر کرایوں میں اضافہ بھی آسان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز ملکی معیشت کا اہم حصہ ہیں اور ہزاروں خاندانوں کا روزگار اس شعبے سے وابستہ ہے۔ حکومت ٹرانسپورٹرز کے نمائندوں سے بامقصد مذاکرات کرے اور مسائل کے مستقل حل کیلئے جامع پالیسی تشکیل دے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز پر عائد غیر ضروری بوجھ کم کیا جائے، ٹیکسز اور دیگر اخراجات پر نظرِثانی کی جائے اور انہیں درپیش عملی مشکلات کے ازالے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز عوام کو محفوظ، آرام دہ اور بروقت سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، اس لیے حکومت کو بھی ٹرانسپورٹ شعبے کے استحکام کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھانے چاہئیں۔

### بقیہ 1

سیاہ پشت اور کلی گشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن واستحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

### بقیہ 2

خیبر پختونخوا میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کیخلاف مؤثر کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے 13 خوارج کو ہلاک کر دیا، سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے فتنہ الخوارج کی نقل وحرکت پر مسلسل نگرانی رکھتے ہوئے ان کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی۔ دوسری جانب سکیورٹی فورسز کی آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف بھی موثر کارروائیاں بھی جاری ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق مستونگ کے علاقوں سیاپشت اور کلی گشتری میں سکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن کے دوران 5 دہشتگردوں کو جہنم واصل کردیا، ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا گیا۔ سکیورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے، دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری شدت سے جاری رہیں گی۔

### بقیہ 3

کے دیگر حصوں کی طرح ترقی ہو۔ وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کی جس میں آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کی دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے وزیراعظم کو آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں جاری امور اور پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ وزیراعظم نے آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کی ترقی اور وہاں کے عوام کی خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

### بقیہ 4

امتیاز (ملٹری) نے وزارت خارجہ میں ملاقات کی۔ بدھ کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے جنرل سید عامر رضا کو ترقی اور کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ان کی نئی ذمہ داریوں میں کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں قومی سلامتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور علاقائی و عالمی صورتحال پر بھی بات چیت ہوئی۔ انہوں نے پاکستان کے قومی مفادات کے فروغ اور علاقائی امن وسلامتی کے لیے ادارہ جاتی سطح پر قریبی روابط اور باہمی تعاون کی اہمیت پر اتفاق کیا۔

### بقیہ 5

طاس معاہدے اور افغان دہشت گردی پر بات چیت کی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق یہ ملاقات جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور عالمی امن و سلامتی کے فروغ میں اقوام متحدہ کے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران علاقائی استحکام، مسئلہ کشمیر، بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے پر عملدرآمد روکنے اور افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بین الاقوامی امن کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں پاکستان کے کردار اور خدمات کو اجاگر کیا۔ آرمی چیف نے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی قیادت میں امن، استحکام اور انسانی تعاون کے فروغ کے لیے اقوام متحدہ کے کردار کو سراہا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے دہشت گردی کے خلاف جنگ اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں پاکستان اور پاک فوج کی قربانیوں اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ پاکستان کی تاریخ انتونیو گوتریس نے عالمی امن وسلامتی کے لیے پاکستان کے مسلسل عزم کو بھی سراہا اور علاقائی تنازعات کے پرامن حل کیلئے پاکستان کی کوششوں کی خصوصی طور پر تعریف کی۔

### بقیہ 6

ملاقاتیں کیں، جن میں سیاسی و تنظیمی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور مختلف شعبوں کی کارکردگی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلاول بھٹو زرداری سے پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار کھوڑو نے ملاقات کی اور صوبے کی سیاسی و تنظیمی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر پارٹی امور اور تنظیمی سرگرمیوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ دریں اثنا پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی کھر اور عبدالقادر گورگیج نے بھی بلاول ہاؤس میں ملاقات کی اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال، تنظیمی معاملات اور پارٹی سرگرمیوں پر بریفنگ دی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی سے رکن قومی اسمبلی سید قاسم گیلانی اور رکن پنجاب اسمبلی رانا اقبال سراج نے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر ملتان کے عوامی مسائل، ترقیاتی اقدامات، کسانوں کو درپیش مشکلات، زرعی اجناس کی قیمتوں اور کپاس کی فصل کی بحالی سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ اسی طرح رکن قومی اسمبلی خورشید جونیجو نے سندھ حکومت کے ترجمان بلند خان جونیجو، بلوش جونیجو اور ہشام جونیجو کے ہمراہ بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی اور لاڑکانہ وقمبر شہدادکوٹ کے عوامی مسائل اور ان کے حل کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں سندھ اسمبلی کے رکن لیاقت علی آسکانی نے بلدیہ ٹاؤن کے چیئرمین عبدالکریم آسکانی کے ہمراہ بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی۔ اس موقع پر کیماڑی میں شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی لیاری کے کیمپس کے قیام کے لیے زمین مختص کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔ ملاقات میں عبدالکریم آسکانی نے چیئرمین پیپلز پارٹی کو بلدیہ اسپورٹس کمپلیکس، مواچھ گوٹھ فٹبال اسٹیڈیم اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلدیہ اسپورٹس کمپلیکس اور مواچھ گوٹھ فٹبال اسٹیڈیم مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ ماری پور فٹبال اسٹیڈیم اور حب ریور روڈ سے طوری بنگش، اورنگی ٹاؤن تک شاہراہ کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ملاقاتوں کے دوران بلاول بھٹو زرداری نے عوامی مسائل کے حل، تنظیمی رابطوں کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ رہنماؤں کو عوام سے مسلسل رابطے میں رہنے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی۔

### بقیہ 7

کے حل میں مددگار ثابت ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 7 اکتوبر 1983ء کے شہداء جمہوریت اور 11 اکتوبر 1991ء کے شہداء وطن کی برسی کے موقع پر باز محمد شہید گراؤنڈ ژوب میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ اگر مذاکرات میں دوسرا فریق اپنے قائدین اور دیگر لوگوں سے مشاورت کرتا ہے تو پی ٹی آئی اور اپوزیشن کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ عمران خان سے ملاقات کر کے ان سے مشاورت کریں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک میری عمران خان سے ملاقات نہیں ہوتی، میں کسی مذاکرات کا حصہ نہیں بنوں گا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان اور ان کی جماعت نے مجھ پر اعتماد کیا ہے اور میں اس اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا، تاہم مجھ میں یہ ہمت بھی ہونی چاہیے کہ جو صحیح ہے اسے صحیح اور جو غلط ہے اسے غلط کہہ سکوں۔ حکومت عمران خان سے ہماری ملاقات سے کیوں خوف زدہ ہے؟ محمود خان اچکزئی نے خبردار کیا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ کے سنگین سیاسی نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ''آپ گورنر راج لگائیں، ہم عوامی راج کا اعلان کر کے ہر ضلع میں احتجاج کریں گے۔'' انہوں نے کہا حالات ایسے بنائے کہ سہیل آفریدی کے پاس اب آگے بڑھنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ عمران خان کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائی گئی، بعد ازاں انہیں گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا، ان کی جماعت سے انتخابی نشان بھی لے لیا گیا، لیکن اس کے باوجود عوام نے انہیں اپنا مینڈیٹ دیا۔ آخر کار زور اور زر کے ذریعے ان سے ان کا جیتا ہوا مینڈیٹ چھین لیا گیا۔ محمود خان اچکزئی نے سوال کیا کہ ''اس چوری کے مینڈیٹ کے نتیجے میں آنے والی حکومت کیسے جائز ہوسکتی ہے؟'' انہوں نے کہا کہ طاقتور حلقوں نے عمران خان کو توڑنے کی ہر ممکن کوشش کی، لیکن اللہ کے فضل سے وہ اب تک ڈٹے ہوئے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ انہیں توڑنے والوں کے خود ٹوٹنے کا عمل شروع ہو۔ محمود خان اچکزئی نے تمام سیاسی قوتوں سے اپیل کی کہ وہ کم از کم ایک قومی ایجنڈے پر متفق ہوں، تاکہ 25 کروڑ عوام کے خوشحال مستقبل کے لیے قابل عمل لائحہ عمل اور راستے کا تعین کیا جاسکے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہم ڈکٹیٹر جنرل ضیاء الحق کے خلاف 7 اکتوبر 1983ء کو اس لیے نکلے تھے کہ انہوں نے مارشل لاء نافذ کر کے عوام کا حق حکمرانی غصب کیا تھا۔ اس روز ہم پر براہِ راست گولیاں چلائی گئیں، جس میں وہ خود معجزانہ طور پر محفوظ رہے، تاہم ان کے چار ساتھی شہید، درجنوں زخمی اور سینکڑوں کارکن گرفتار ہوئے۔ آج ہم اُن تمام شہداء جمہوریت اور شہداء وطن کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تقریباً نصف صدی سے پشتونوں کا بہت خون بہایا گیا، لیکن طاقتور مفاد پرستوں کی پیاس اب بھی نہیں بجھی۔ پشتونوں کا ''جرم'' صرف یہ ہے کہ وہ اپنی سرزمین سے محبت کرتے ہیں، جبکہ طاقتور عناصر ان کے وسائل لوٹنا چاہتے ہیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ حالات کا تقاضا ہے کہ پشتون اپنے باہمی رنجشیں پس پشت ڈالیں، اپنے تنازعات کا جرگوں کے ذریعے تصفیہ کریں اور اپنی صفوں میں اتحاد و اتفاق کو مضبوط بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے ان ارکان، جن کی مدت ملازمت ختم ہوچکی ہے، کی نئی تعیناتیاں آئین اور قانون میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیراعظم سے کسی بھی غیر جانب دار اور عوامی مقام پر ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ محمود خان اچکزئی نے مطالبہ کیا کہ عدلیہ کے ان ججوں، سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو قومی ہیرو قرار دیا جائے جنہوں نے مارشل لا اور پی سی اوز کی مخالفت کی۔ انہوں نے ماسکو فارمیٹ فار کنسلٹیشنز آن افغانستان کے اٹھارویں اجلاس کے موقع پر روسی وزیر خارجہ کے افغانستان سے متعلق بیان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں مداخلت کرنے والی طاقتیں اور ان کے اتحادی افغانستان کے مقروض ہیں۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ افغانستان کے استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پشتونوں کی زمینوں کی الاٹمنٹ اور انتقالات کے ذریعے بندر بانٹ جاری ہے، جبکہ دوسری طرف ان کے قدرتی وسائل اور معدنیات کو لوٹا جا رہا ہے۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات طالعمند خان نے کہا کہ پشتون وطن میں جاری دہشت گردی اور خونریزی کے اسباب مقامی نہیں، بلکہ یہ کئی دہائیوں سے جاری ریاستی خارجہ اور سکیورٹی پالیسیوں اور اندرونی طور پر سیاست کو کنٹرول کرنے کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ ضلع شیرانی کے صدر ڈاکٹر قطب الدین نے بھی جلسے سے خطاب کیا، جبکہ ضلع ژوب کے صدر جمال خان مندوخیل نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے جلسے میں قراردادیں پیش کیں۔ جلسے میں پارٹی کے مرکزی ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا، مرکزی ایڈیشنل مالیات سیکرٹری آغا سید لیاقت علی، مرکزی سیکرٹریز ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، جبار خان اتمانخیل، صلاح الدین خان، عبدالحق ابدال، صوبائی صدر عبدالقہار ودان، صوبائی سینئر نائب صدر سید شرف آغا، نائب صدر وڑانگہ لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان اور دیگر مرکزی وصوبائی قائدین بھی موجود تھے۔

### بقیہ 8

0.8 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق خطے میں روزانہ 3 ڈالر، یعنی تقریباً 840 روپے سے کم آمدن والے افراد غربت کا شکار ہیں، جبکہ غربت کی لکیر سے نیچے خطے کی مجموعی آبادی میں 48 فیصد پاکستانی شامل ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق طویل معاشی ایڈجسٹمنٹ، سخت مالیاتی پالیسیاں اور مشکل معاشی فیصلے غربت میں اضافے کا سبب بنے، جبکہ 2022 کے سیلاب، کورونا وبا، مہنگائی اور روپے کی قدر میں کمی نے بھی غربت بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ میں تنازع شروع ہونے کے بعد پاکستان میں پٹرول کی قیمت 40 فیصد سے زائد بڑھی۔ پاکستان سمیت تیل درآمد کرنے والے ممالک کو مہنگے ایندھن، بڑھتی مہنگائی اور قرضوں کی زیادہ لاگت کا سامنا ہے۔

### بقیہ 9

رہائش گاہ پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کی رہائش گاہ پر پہنچ کر عبدالکریم خان اور ان کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کیا۔ اسد قیصر نے کہا کہ گھر کی حرمت پامال کی گئی، خواتین اور بچوں کو ہراساں کیا گیا جبکہ گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر شہریوں کے بنیادی حقوق اور ان کے گھروں کی حرمت کو بلاخوف پامال کیا جائے تو عدالتوں اور ریاستی اداروں کا کیا مقصد رہ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو جنگل کے قانون یا بنانا ری پبلک کے طور پر نہیں چلنے دیا جاسکتا۔ آئین اور قانون کی حکمرانی کو ہر صورت بالادست ہونا چاہیے۔ انہوں نے سیاسی انتقام، جبر یا دباؤ سے قطع نظر آئین وقانون کی حکمرانی کی بحالی کے لیے پرامن، جمہوری اور آئینی جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسد قیصر نے سوال کیا کہ گورنر خیبر پختونخوا نے کس آئینی اور قانونی اختیار کے تحت صوبے میں سیکیورٹی سے متعلق اجلاس طلب کیے، کیا صوبے میں گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ نہیں کی گئی تو گورنر کو ایسے اجلاسوں کی صدارت کرنے کا کوئی جواز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو خود کو جمہوریت کا علمبردار کہتے ہیں، اس لیے انہیں وضاحت کرنی چاہیے کہ کیا جمہوریت کا یہی تصور ہے کہ ان کی جماعت کا گورنر ایک صوبے میں غیر آئینی اجلاسوں کی صدارت کرے۔

### بقیہ 10

دفاعی تعاون کے موجودہ دائرہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق بیلاروس کے وفد کی قیادت ریاستی سلامتی کونسل کے سیکریٹری لیفٹیننٹ جنرل الیگزینڈر رودلفووچ نے کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات کے دوران فریقین نے علاقائی اور عالمی سلامتی کی صورتحال، باہمی دلچسپی کے امور اور دوطرفہ دفاعی تعاون کے موجودہ دائرہ کار پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل نے بیلاروس کے ساتھ دفاعی اور سیکیورٹی تعاون مضبوط بنانے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بیلاروس کے وفد نے دفاعی اور سیکیورٹی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے کردار کو سراہا۔

### بقیہ 11

گورنر سندھ نہال ہاشمی، میئر کراچی مرتضی وہاب اور دیگر نے استقبال کیا۔ تفصیلات کے مطابق تینوں پاکستانی ایتھوپین ایئر لائنز کی پرواز ای ٹی 694 سے کراچی پہنچے جن میں محمد یاسین، عمران علی اور سید حسین یوسف شامل ہیں۔ ایئرپورٹ پر گورنر سندھ نہال ہاشمی، میئر کراچی مرتضی وہاب اور ان پاکستانیوں کے اہلخانہ نے استقبال کیا۔ وزارت خارجہ، اوورسیز پاکستانی فاؤنڈیشن، ایئرپورٹ اتھارٹی کی جانب سے انتظامات کیئے گئے۔ محمد یاسین کا تعلق پشاور، عمران علی اور سید حسین یوسف کا تعلق کراچی سے ہے۔

### بقیہ 13

اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو 1 ٹریلین ڈالر کی معیشت کا ہدف حاصل کرنے کے لیے معیشت کے ہر شعبے کو فعال کرنا ہوگا، برآمدات میں نمایاں اور پائیدار اضافے کے بغیر پائیدار معاشی ترقی کا حصول ممکن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی زیر صدارت اڑان پاکستان فریم ورک کے تحت آٹھویں قومی اقتصادی مشن کے ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں ہاؤسنگ، تعمیرات اور رئیل اسٹیٹ مارکیٹ کے فروغ اور بحالی کے مشن پر غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو اپنی برآمدی صلاحیت اور پیداواری شعبوں کی استعداد کار بڑھانا ہوگی۔ مزید برآں معاشی خود انحصاری کے حصول کے لیے 2035 تک برآمدات کو 100 ارب ڈالر تک لے جانا ناگزیر ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ رئیل اسٹیٹ اور تعمیراتی شعبے کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، کیونکہ یہ شعبے متعدد صنعتوں سے جڑے ہوئے ہیں اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرتے ہیں۔ بریفنگ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ تعمیراتی شعبہ 72 متعلقہ صنعتوں کو سہارا دیتا ہے اور ملکی روزگار میں اس کا حصہ تقریباً 9.5 فیصد ہے۔ وفاقی وزیر نے نشاندہی کی کہ پاکستان کو ہاؤسنگ کے سنگین بحران کا سامنا ہے، آبادی میں اضافے کے باعث رہائش کی مانگ بڑھ رہی ہے جبکہ آبادی کا ایک بڑا حصہ اب بھی مناسب رہائشی سہولیات سے محروم ہے۔ پاکستان کی شہری آبادی 2017 میں تقریباً 7 کروڑ 60 لاکھ (76 ملین) تھی جو 2023 میں بڑھ کر 9 کروڑ 40 لاکھ (94 ملین) ہوگئی۔ ملک میں رہائش کی سالانہ طلب 7 لاکھ یونٹس ہے جبکہ رسد صرف 2 لاکھ 50 ہزار یونٹس ہے جس کے باعث ہر سال تقریباً 4 لاکھ 50 ہزار مکانات کی کمی کا سامنا ہے۔ وفاقی وزیر نے عمودی تعمیرات (ورٹیکل ڈویلپمنٹ) کو فروغ دینے، محدود اراضی کے بہتر استعمال اور زرعی زمینوں کو بے ہنگم پھیلاؤ سے بچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق 2005 سے 2022 کے دوران تعمیر شدہ رقبے میں اسلام آباد میں 104 فیصد، لاہور میں 59 فیصد، کراچی میں 43 فیصد، پشاور میں 44 فیصد اور کوئٹہ میں 72 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو جدید ٹیکنالوجی، جدت اور زیادہ موثر تعمیراتی طریقہ کار اپنا کر شعبہ تعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا۔ انہوں نے پاکستان کے ہنرمند اور تکنیکی افرادی قوت کے وسیع ذخیرے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی مزدوروں اور پیشہ ور افراد نے مشرق وسطی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے تاہم انہوں نے زور دیا کہ پاکستانی تعمیراتی کمپنیوں کو بھی عالمی سطح پر اپنی موثر موجودگی قائم کرنی چاہیے

### بقیہ 14

صوبائی حکومت کی صوبے میں دہشت گردی سے مکمل لاتعلقی اور مجرمانہ بے حسی جاری ہے، بس بہت ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت نام نہاد ناکام سیاسی لانگ مارچ کیلئے سڑکوں پر گھوم رہی ہے جبکہ ان کے سہولت کاروں نے اسی دوران خیبر پختونخوا کے لوگوں کے خلاف ایک تازہ دہشت گردی کی لہر شروع کر دی ہے، 6 اکتوبر کو ڈی آئی خان میں دہشت گردوں نے ایک بار پھر 5 بیگناہ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا، جاں بحق 5 افراد میں سے دو کسٹم اہلکار تھے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ اس سنجیدہ معاملے سے مکمل طور پر بے حس، پوری صوبائی کابینہ، وزیراعلی سمیت اپنے سیاسی ناکام لانگ مارچ میں پوری طرح مشغول ہے، ان بے حس اور بے شرم لوگوں نے ہمیشہ کی طرح ڈی آئی خان میں ان 5 افراد کے بے گناہ قتل کی بھی پہلے کی طرح کوئی مذمت نہیں کی، سوگوار خاندانوں سے کوئی تعزیت نہیں کی، ان کے جنازے نہیں پڑھے یا کم از کم دکھانے کی حد تک ہی سہی ان کے گھروں تک جا کر افسوس نہیں کیا۔ پی ٹی آئی پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کسی بھی اعتبار سے ناقابل معافی ہے بدقسمتی سے، اس کے برعکس، وزیراعلی نے رات گئے آئی جی پولیس اور چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا کو اپنی پارٹی کے کہنے پر گورنر کی سکیورٹی میٹنگ میں شرکت پر آج سرزنش کرنے کیلئے اجلاس بلا رکھا ہے۔ وزیردفاع نے کہا کہ ایک صوبہ جو دہشت گردی کی زد میں ہے اس کے وزیراعلی اور اس کی کابینہ نے صوبے کے عوام کو پوری طرح دہشت گردوں کے رحم پر چھوڑ دیا ہے، اسی لیے خیبر پختونخوا کے عوام مختلف علاقوں میں صوبائی حکومت کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں اور یہ مزید برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

### بقیہ 15

نے نجی ٹی وی سے گفتگو میں جوڈیشل کمیشن سے مستعفی ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ذاتی مصروفیات کی بنا پر جوڈیشل کمیشن کی رکنیت سے مستعفی ہوا ہوں۔ فاروق ایچ نائیک کے استعفے کے بعد پیپلز پارٹی کی اہم شخصیت کو جوڈیشل کمیشن میں نامزد کئے جانے کا امکان ہے۔

### بقیہ 16

خزانہ کے مطابق آٹو پالیسی میں آئی ایم ایف کے اعتراضات اب بھی برقرار ہیں، حکومت 2 کروڑ مالیت تک کی الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس 18 فیصد کرنے پر فیصلہ نہ کرسکی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے 75 ہزار ڈالر مالیت کی الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت پاکستان نے آئی ایم ایف کو آٹو پالیسی میں اپنے موقف پر بریفنگ دی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس میں کمی کا فیصلہ ماحول دوست گاڑیوں کے فروغ کے لیے کیا گیا ہے، جبکہ آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرائی گئی کہ سکیم کے تحت گاڑیوں کی مالیت ایک سال تک تبدیل نہیں ہوگی۔ ذرائع وزارت انڈسٹریز و پروڈکشن کے مطابق آئی ایم ایف کیساتھ نئی آٹو پالیسی پر مذاکرات مزید بھی جاری رہیں گے۔

### بقیہ 17

سہولیات کی فراہمی اور فریٹ ٹرانسپورٹ میں اضافے کے لیے مین لائن ون کی جدت کلیدی اہمیت کی حامل ہے، ریلوے کی اربوں روپے مالیت کی نشاندہی شدہ اراضی کو بروئے کار لاتے ہوئے کمرشل بنیادوں پر ایم ایل ون کی تعمیر عمل میں لائی جائے۔ بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پاکستان ریلوے میں اصلاحات پر جائزہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ وزیراعظم نے پاکستان ریلوے کی قبضہ شدہ زمینوں کی نشاندہی اور ان کی واگزاری کے حوالے سے چیئرمین نیب کی سربراہی میں نیب اور وزارت ریلوے کی ٹیموں کی کاوشوں کو سراہا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ریلوے کی املاک میں موجود حقیقی تجارتی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے، ریلوے کی قیمتی اراضی کو کمرشل مقاصد کیلئے موثر انداز میں استعمال کر کے ملکی معیشت اور ریلوے کی ترقی میں کردار ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کو مضبوط اور معاشی طور پر خود کفیل بنانے کے لیے کارپوریٹ طرز پر اصلاحات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں، ریلوے کو منافع بخش بنانے اور اس کے آپریشنز کو بہتر کرنے کے لیے وزیر ریلوے بھرپور محنت کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے ریلوے کی اراضی پر مختلف کمرشل منصوبوں کے ذریعے بینکوں کی فنڈنگ حاصل کر کے ایم ایل ون کی تعمیر کیلئے بروئے کار لانے کی منظوری دی۔ وزیراعظم نے ریلوے کی اراضی کی حقیقی تجارتی استعداد کو سامنے رکھتے ہوئے آئندہ دو ہفتوں میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 1726 کلومیٹر طویل ایم ایل ون کی اپ گریڈیشن کو چار بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے

### بقیہ 18

کے لیے پاکستان کو خود کو بہتر طور پر تیار کرنا ہوگا۔ پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک کی 10ویں سالانہ مائیکروفنانس کانفرنس سے بدھ کو ورچوئل خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کے دوہرے خسارے جو بلند ترین سطح پر جی ڈی پی کے تقریباً 12.5 فیصد تک پہنچ گئے تھے، گزشتہ مالی سال کے اختتام پر کم ہو کر 2.6 فیصد رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 21.4 ارب ڈالر کی تاریخی بلند سطح پر پہنچ گئے ہیں جو تقریباً تین ماہ کی درآمدات کے لیے کافی ہیں، اپریل 2025 سے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں تین مرتبہ بہتری آئی جبکہ 3 ارب ڈالر کے یورو بانڈ کے کامیاب اجرا کے ذریعے پاکستان عالمی سرمایہ منڈیوں میں دوبارہ واپس آیا ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ یورو بانڈ کے اجرا میں ایشیا، مشرق وسطی، یورپ اور امریکا کے سرمایہ کاروں کی بھرپور شرکت پاکستان پر عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی استحکام کو مستقل بنیادوں پر مضبوط بنانا پائیدار اقتصادی سرگرمی اور عروج و زوال کے معاشی چکروں سے نکلنے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مرحلے میں کھپت پر مبنی اقتصادی توسیع کے بجائے پائیدار اور ذمہ دارانہ اقتصادی ترقی پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی۔ پاکستان کی معیشت تین سال قبل سکڑا کا شکار تھی، گزشتہ مالی سال میں 3.7 فیصد بڑھی جبکہ رواں مالی سال میں 4 فیصد کی شرح سے زیادہ اقتصادی ترقی متوقع ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ٹیکس، توانائی، سرکاری اداروں، نجکاری اور عوامی مالیات کے شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ حکومت اقتصادی سرگرمیوں میں نجی شعبے کے کردار کو مزید بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی آئی اے کی نجکاری میں دو بڑے ملکی سرمایہ کار گروپس کی تقریباً 1.2 ارب ڈالر کی مشترکہ بولی نجی شعبے کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ ڈسکوز کی نجکاری میں بھی بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے اور تین ترک کمپنیوں نے پہلی پیش کی جانے والی ڈسکو میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان امداد پر انحصار سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقل ہو رہا ہے، دوطرفہ شراکت داروں کی مسلسل معاونت قابل تحسین ہے تاہم مضبوط تجارتی اور سرمایہ کاری تعلقات مزید اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، بلاک چین اور ویب تھری سمیت نئی معیشت کے لیے پاکستان کو خود کو بہتر طور پر تیار کرنا ہوگا، پاکستانی فری لانسرز نے گزشتہ مالی سال کے دوران آئی ٹی خدمات کی برآمدات سے 1.6 ارب ڈالر کمائے۔ نوجوانوں کو زیادہ قدر والی ڈیجیٹل خدمات کی جانب منتقل کرنے کے لیے موجودہ مہارتوں کو بہتر بنانے کے ساتھ نئی مہارتوں کی تربیت ضروری ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ عوام اور مالی سہولیات تک محدود رسائی رکھنے والی کمیونٹیز کے لیے مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سستی رہائش کے لیے پہلی مرتبہ گھر خریدنے والوں کو تقریباً 76 ارب روپے فراہم کیے گئے جبکہ بینکاری نظام نے 400 ارب روپے سے زیادہ کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے کسانوں کے لیے ڈیجیٹل اور بغیر ضمانت مالی معاونت کی سکیم کے تحت گزشتہ سات سے آٹھ ماہ میں تقریباً 6 ارب روپے منظور اور 2 ارب روپے سے زائد جاری کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ایس ایم ایز، زراعت اور سستی رہائش کے لیے مالی معاونت بڑھانے کے لیے کمرشل بینکوں اور مائیکروفنانس شعبے کے درمیان مضبوط تعاون ضروری ہے۔ مالی رسائی سے متعلق سٹیئرنگ کمیٹی اور پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک مالی نظام سے محروم طبقات تک رسائی بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مائیکروفنانس اداروں پر زور دیا کہ وہ ڈیجیٹل قرضوں کے نظام کو مضبوط بنائیں، صارفین کے تجربے کو بہتر کریں اور مؤثر کریڈٹ سکورنگ ماڈلز تیار کریں۔ قرضوں کی فراہمی میں متبادل ڈیٹا اور ڈیجیٹل کریڈٹ نظام کے استعمال کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرض دینے کے فیصلے صرف ضمانت کی بنیاد پر نہیں بلکہ قرض واپس کرنے کی صلاحیت، موسمی عوامل اور استطاعت کو مدنظر رکھ کر کیے جانے چاہئیں۔ مائیکروفنانس شعبے کو قرضوں کے حجم کے بجائے ان کے حقیقی معاشی اور سماجی نتائج پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ زرعی شعبے اور ایس ایم ایز میں نئے قرض لینے والوں کی تعداد بڑھانا مائیکروفنانس شعبے کی اہم ترجیح ہونی چاہیے۔ برآمدی ری فنانس کی حد ایک کھرب روپے سے بڑھا کر ڈیڑھ کھرب روپے کردی گئی ہے جبکہ نئی حد کا 20 فیصد ایس ایم ایز کے لیے مختص ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے برآمد کنندگان کی ویلیو اور سپلائی چین سے منسلک کاروبار 4.5 فیصد کی خصوصی شرح پر مالی سہولیات حاصل کر سکیں گے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ چھوٹے قرض لینے والوں کی درمیانے اور بڑے کاروبار میں ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور خواتین کی معاشی شمولیت کو بھی کامیابی کے پیمانوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔ خواتین کاروباری افراد کی شمولیت میں اضافہ مالی شمولیت اور پائیدار معاش کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائیکروفنانس میں نتائج پر مبنی پیمائش مالی شمولیت، پیداواری سرگرمی اور پائیدار معاش کے فروغ میں مؤثر کردار ادا کرے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مائیکروفنانس شعبے کو مضبوط بنانے اور پاکستان بھر میں عوام، کاروباری اداروں اور کمیونٹیز تک مالی سہولیات کی رسائی بڑھانے کے لیے کانفرنس میں ہونے والی گفتگو اہمیت کی حامل ہے۔

### بقیہ 19

نے تفتیش کاروں کو بتایا ہے کہ میں غزہ کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق متحدہ عرب امارات میں زیر حراست حمام الحمامی نے تفتیش کے دوران بتایا کہ میرا منصوبہ کپتان کو بے ہوش یا قابو کرنے کے بعد معمول کے مطابق پرواز جاری رکھنا، تمام ضروری لینڈنگ اجازت نامے حاصل کرنا اور بعد ازاں طیارے کو ہوائی اڈے کی کسی تنصیب یا وہاں کھڑے کسی طیارے سے ٹکرا دینا تھا۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا تھا کہ حمام الحمامی نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ میں غزہ کا بدلہ لینے کے لیے یہ کارروائی کر رہا تھا۔ رپورٹ کے مطابق اسی منصوبے کے تحت شریک پائلٹ نے طیارے کے اردن کی فضائی حدود عبور کرنے تک کا انتظار کیا، جس کے بعد اس نے کاک پٹ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ حمام الحمامی نے دورانِ پرواز بھارتی کپتان سمیت عملے پر حملہ کیا اور اسے زخمی کر دیا، تاہم کپتان نے حملے کے باوجود کاک پٹ کا دروازہ کھولنے میں کامیابی حاصل کی۔ بعد ازاں طیارے میں موجود مسافروں کے ایک گروپ نے حملہ آور کو قابو کر لیا، جبکہ ایک مسافر نے طیارے کو مستحکم رکھنے میں مدد دی، بعد میں دو آف ڈیوٹی پائلٹس نے طیارے کے کنٹرول سنبھال لیے۔ پرواز میں 170 سے زائد مسافر اور عملے کے ارکان سوار تھے، جن میں اکثریت اسرائیلی شہریوں کی تھی

### بقیہ 20

ہے، تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مقامی سکیورٹی حکام کے مطابق دونوں میزائل حوثی گروپ کی جانب سے داغے گئے اور عدن کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا گیا۔ عدن کے سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ حملے کے بعد تاحال کسی ہلاکت یا زخمی ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سکیورٹی حکام کے مطابق صورتحال اب معمول پر ہے اور علاقے میں سکیورٹی فورسز کو اعلی ترین سطح پر الرٹ کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ مزید حملے سے نمٹا جاسکے۔ مقامی یمنی میڈیا نے حملے کے وقت کی ویڈیوز بھی نشر کی ہیں، جن میں علاقے میں دھماکے ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔

### بقیہ 21

وزیراعظم سے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی ملاقات نہ ہوسکی۔ اپوزیشن لیڈر نے وزیراعظم سے ملاقات سے قبل بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کی شرط رکھ دی ہے جسے حکومت نے مسترد کر دیا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی ملاقات کھٹائی میں پڑ گئی کیونکہ حکومت نے آئینی معاملات پر بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ حکومت کا موقف ہے کسی سزا یافتہ شخص کا آئینی معاملات میں فیصلہ سازی کے حوالے سے کوئی کردار نہیں۔ آئینی معاملات پر مشاورت صرف وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کے درمیان ہوسکتی ہے۔ وزیراعظم چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے دو اراکین کی تقرری کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر کو دو خطوط بھی لکھ چکے ہیں۔ ذرائع کا دعوی ہے محمود اچکزئی پارلیمنٹ اور وزیراعظم آفس میں ملاقات سے بھی گریز کر رہے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر کا موجودہ رویہ آئینی معاملات پر مشاورت اور پیش رفت میں رکاوٹ بن رہا ہے۔

### بقیہ 22

آئی صرف چند ہزار افراد جمع کرسکی، ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں، 2014 میں اسلام آباد پر چڑھائی کے بعد وفاقی دارالحکومت کا گھیراؤ پی ٹی آئی کی سیاست کا بنیادی نکتہ رہا ہے۔ بدھ کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، تاہم ریاست کو یرغمال بنا کر کوئی مطالبہ تسلیم نہیں کرایا جاسکتا انہوں نے پی ٹی آئی پر زور دیا کہ وہ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کی جانب آئے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی عدم استحکام کا آغاز 2014 میں ہوا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے، 2014 میں اسلام آباد پر چڑھائی کے بعد وفاقی دارالحکومت کا گھیراؤ پی ٹی آئی کی سیاست کا بنیادی نکتہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ایک مرتبہ پھر اسلام آباد پر چڑھائی کی کوشش کر رہی ہے اور اس کا واحد ایجنڈا ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ سیاسی اختلافات کا حل مذاکرات ہی کے ذریعے ممکن ہے، اس لیے پی ٹی آئی ذاتی مفادات کو ایک طرف رکھ کر مسائل کے حل کی طرف بڑھے۔ انہوں نے کہا کہ قانون قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دینے کی اجازت نہیں دیتا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا حکومت کے وسائل استعمال کر رہی ہے۔ اسی طرح مذاکرات میں پیدا ہونے والے ڈیڈلاک کو غلط انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ 4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی آئی صرف چند ہزار افراد ہی جمع کرسکی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں

### بقیہ 23

کے درمیان ہوا جو بدقسمتی ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پہنچے، جہاں انہوں نے مولانا فضل الرحمان کو اپوزیشن سے مذاکرات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ایاز صادق نے کہا کہ بطور سہولت کار مذاکرات کی کامیابی کی بھرپور کوشش کی، اب بھی اپنی کوششیں جاری رکھوں گا۔ حکومتی مذاکراتی کمیٹی کے اراکین رانا ثنااللہ اور طارق فضل چوہدری بھی مولانا فضل الرحمان کے گھر پہنچے۔ ذرائع کے مطابق ولانا فضل الرحمان نے مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل پر زور دیا۔

### بقیہ 24

برطانیہ تعلقات اور مشترکہ مفادات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں غیر قانونی امیگریشن، انسداد منشیات اور انسداد دہشتگردی کیلئے تعاون بڑھانے پر بھی بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں جعلی اسٹوڈنٹ ویزوں پر برطانیہ جانے کی روک تھام کیلئے مشترکہ اقدامات پر زور دیا گیا، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے پاکستان اور برطانیہ کے درمیان ایم او یو پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں مشرق وسطی کی صورتحال اور پاکستان کے مثبت کردار پر بھی بات چیت کی گئی اور خطے میں کشیدگی میں کمی کیلئے سفارتی کوششیں جاری رکھنے پر گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں مشترکہ ورکنگ گروپ کی 90 روزہ پیشرفت اور آئندہ کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر افغانستان کے ساتھ سرحدی صورتحال کے تناظر میں بھی بات چیت کی گئی۔

### بقیہ 25

آر کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے کاروبار کو منسلک کرنے پر ٹیکس کریڈٹ دینے، ٹیکس گوشواروں کی خودکار جانچ اور فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست کیلئے نئی شرائط تجویز کی گئی ہیں۔ مجوزہ رول 33-یو کے تحت ٹیکس کریڈٹ حاصل کرنے کیلئے کاروباری ادارے کو متعلقہ ٹیکس سال کے دوران الیکٹرانک نظام خریدنا، نصب کرنا اور ایف بی آر کے نظام سے کامیابی کے ساتھ منسلک کرنا ہوگا۔ مجوزہ قواعد کے مطابق ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، تنصیب، تشکیل، رابطہ نظام کی تیاری، جانچ اور نفاذ کے بعض یک وقتی اخراجات ٹیکس کریڈٹ میں شامل ہوسکیں گے، تاہم انٹرنیٹ، ٹیلی کمیونیکیشن، تنخواہوں، تربیت، معمول کے انتظامی اخراجات، مرمت، سالانہ دیکھ بھال اور خدمات کے اخراجات کو کریڈٹ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ ڈسکاؤنٹ، رعایت، رقم کی واپسی، گرانٹ اور سبسڈی کو حقیقی سرمایہ کاری کی لاگت سے منہا کیا جائے گا۔ ٹیکس کریڈٹ اسی سال کے ریٹرن میں حاصل کیا جاسکے گا جس سال ایف بی آر نظام سے انضمام مکمل ہوگا، جبکہ ایک ہی اخراجات پر دوبارہ ٹیکس کریڈٹ نہیں دیا جائے گا۔ مجوزہ نظام کے تحت ٹیکس گوشواروں کی خودکار جانچ بھی کی جائے گی، جس میں دستیاب مختلف اعدادوشمار کو باہم ملا کر گوشواروں میں غلطیوں، تضادات اور قانونی مسائل کی نشاندہی کی جائے گی۔ ایف بی آر کے مطابق آئی آر آئی ایس کے ذریعے ٹیکس دہندہ کو پیشگی اطلاع اور وارننگ دی جائے گی، جواب کیلئے کم از کم 7 دن کا وقت دیا جائے گا۔ جواب موصول نہ ہونے کی صورت میں مزید کم از کم 7 دن کی یاددہانی کرائی جائے گی۔ قانونی کارروائی سے قبل ٹیکس دہندہ کو غلطی درست کرنے کا موقع بھی فراہم کیا جائے گا۔ مجوزہ ترامیم میں تاخیر سے ٹیکس ریٹرن جمع کرانے والوں کیلئے بھی سہولت تجویز کی گئی ہے۔ ایسے افراد انڈرٹیکنگ اور آئی آر آئی ایس کے ذریعے فارم اے ٹی ایل-یو جمع کرا کے سرچارج سے استثنیٰ حاصل کرسکیں گے

### بقیہ 26

ہے۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق تنخواہ دار طبقے کی انکم ٹیکس ادائیگی میں 10.2 فیصد اضافہ ہوا جبکہ اس کے مقابلے میں ہول سیلرز اور ریٹیلرز نے مجموعی طور پر 18.4 ارب روپے ٹیکس ادا کیا۔ ذرائع کے مطابق ہول سیلرز کی ٹیکس ادائیگی 10 فیصد کمی کے بعد 6.2 ارب روپے رہی، جبکہ ریٹیلرز نے 11.3 ارب روپے انکم ٹیکس ادا کیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 8.3 فیصد زیادہ ہے۔ رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے انکم ٹیکس وصولی 38 فیصد کمی کے بعد 35.2 ارب روپے رہی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 22 ارب روپے کم ہے، حکومت کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کے ایڈوانس انکم ٹیکس میں 50 فیصد کمی کی گئی تھی۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق جائیداد کی فروخت پر ٹیکس کی شرح 5.5 فیصد سے کم کر کے 2.75 فیصد جبکہ خریداری پر ٹیکس کی شرح 2.5 فیصد سے کم کر کے 1.25 فیصد کر دی گئی۔ جائیداد کی فروخت پر ایڈوانس ٹیکس وصولی 42 فیصد کمی کے بعد 23 ارب روپے جبکہ خریداری پر انکم ٹیکس وصولی 31 فیصد کمی کے بعد 12.2 ارب روپے رہی۔ ذرائع کے مطابق ریٹیلرز اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر نے مجموعی طور پر 54 ارب روپے ٹیکس ادا کیا، جبکہ تنخواہ دار طبقے نے ان دونوں شعبوں کے مقابلے میں 90 ارب روپے زیادہ ٹیکس ادا کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف پروگرام سے قبل تنخواہ دار طبقے کا سالانہ ٹیکس حصہ 391 ارب روپے تھا، جو 2 سالہ آئی ایم ایف پروگرام کے بعد بڑھ کر 629 ارب روپے ہوگیا۔ بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کے لیے 52 ارب روپے کے ریلیف کا دعوی کیا گیا تھا جبکہ ٹیکس کی شرح میں 3 فیصد تک کمی بھی کی گئی تھی۔

### بقیہ 27

زیلنسکی نے بتایا کہ روس نے مختلف مقامات پر 70 میزائل اور ڈرون فائر کیے، ان حملوں میں 11 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری جانب روسی وزارت دفاع کا کہنا تھا کہ روسی فوج نے یوکرین میں کیف اور دیگر مقامات پر بڑے حملے کیے ہیں۔ روسی وزارتِ دفاع کے مطابق روسی حملوں میں یوکرینی فوج کی تنصیبات کو ہدف بنایا گیا۔

### بقیہ 28

کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مذاکرات پر بیٹھنا آسان نہیں تھا، ہم بڑی مشکل سے بیٹھے تھے، اٹھنا نہیں چاہئے تھا جس نے بھی کہا چلیں ختم کریں، ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا، ہم اپنی طرف سے بیٹھے رہے، مذاکرات ختم ہونے کے بعد باہر آ کر بیانات بڑا غلط عمل تھا اس سے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے، ملک، قوم اور جمہوریت کیلئے مذاکرات کا کامیاب ہونا بڑا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صوبے کے حالات بڑے سنگین ہیں ملک اس وقت غیر آئینی، غیر قانونی اور عوام کی مرضی کے بغیر صورتحال کا متحمل نہیں ہوسکتا، ہرحال میں مذاکرات کے ذریعے بہتری کی طرف جانا چاہیے، گورنر راج، ایمرجنسی نہیں ہونی چاہیے، چیزیں اچھے طریقے سے حل ہونی چاہئیں، ہمارے مطالبات بہت سادہ تھے، بانی سے ملاقات، بشری بی بی سے ملاقات، بانی پی ٹی آئی کے بلڈ پریشر اور ان کے ڈاکٹر کی ملاقات میں چلتے چلتے ذکر ہوا تھا یہ کہنا مناسب نہیں کہ باہر جا کر بتانے سے منع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اگست میں آیا تھا اور اس نے معائنہ کیا تھا، میں نے پارٹی کے خاص لوگوں اور فیملی کو بھی بتایا تھا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیراعظم نے مذاکرات کی مشروط پیشکش کی ہے ہم نے پہلے ہی فیصلہ کیا تھا کہ حکومت کی طرف سے پیشکش آئے گی تو ہم غیر مشروط ہو کر بیٹھیں گے، سیاسی معاملات میں بغیر کسی شرط کے لوگ بیٹھتے ہیں، بات چیت کرتے ہیں اور حل نکلنے تک بات چیت جاری رکھنی چاہیے، مذاکرات ہونے چاہئیں اور بغیر کسی شرط کے ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ہمارا ہے لانگ مارچ یہاں کیوں نہیں پہنچے گا؟ لانگ مارچ اپنے شیڈول کے مطابق 11 یا 12 کتوبر کو اسلام آباد پہنچے گا، مذاکرات کے بغیر لانگ مارچ کو کمزوری سمجھنا بڑی نامناسب بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اندر کی باتیں باہر ڈسکس ہونے لگیں تو وقت ایک دوسرے کو جواب دینے اور پریس کانفرنسز میں گزر جاتا ہے، بانی پی ٹی آئی کو مائنس نہیں کیا جاسکتا وہ بڑے لیڈر ہیں، بانی پی ٹی آئی بھی مائنس نہیں ہوسکتے بانی نے پارٹی میں لوگوں کو اختیارات دیے، سیاسی کمیٹی اور کور کمیٹی بھی بنائی، ہم نے سیاسی و کور کمیٹی سے ناموں کی توثیق کروائی اور اختیارات لئے ہمیں چیزوں کو ڈی ریل کرنے کی بجائے حل کی طرف جانا چاہیے۔

### بقیہ 29

ہے۔ پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے بدھ کو جاری بیان کے مطابق پروفیسر احسن اقبال نے وزیراعظم کا امیر جماعت اسلامی کے لئے پیغام پہنچایا۔ انہوں نے لیاقت بلوچ کو بتایا کہ وزیراعظم کی امیر جماعت اسلامی سے گفتگو میں جس ملاقات پر اتفاق ہوا تھا وہ باہمی اتفاق سے جلد ہو گی۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ عوام کو ریلیف دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مل بیٹھ کر اس پر مزید گفتگو کریں گے۔ اس سے قبل وزیراعظم نے امیر جماعت اسلامی سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے احتجاج کی کال واپس لینے کی بات کی تھی جس پر انہوں نے احتجاج کی کال موخر کر دی تھی۔

### بقیہ 30

کے لیے ایران کی ترجیح ہے۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق عباس عراقچی نے یہ موقف آرمینیا کے وزیر خارجہ آرارات میرزویان کے دورہ تہران کے حوالے سے جاری اپنے پیغام میں ظاہر کیا۔ عباس عراقچی نے بتایا کہ انہوں نے تہران میں اپنے آرمینیائی ہم منصب آرارات میرزویان کی میزبانی کی۔ ملاقات کے دوران ایران اور آرمینیا کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایرانی وزیر خارجہ کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان معیشت، تجارت، ٹرانسپورٹ اور توانائی سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں میں تعاون بڑھانے کے امکانات بھی زیر غور آئے۔ عراقچی نے اپنے پیغام میں زور دیا کہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ بات چیت اور عملی تعاون کے تسلسل کو ایران خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے اہم سمجھتا ہے۔ ایران اور آرمینیا کے درمیان حالیہ عرصے میں اقتصادی، تجارتی اور علاقائی رابطوں کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں، جبکہ تہران خطے کے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید وسعت دینے پر بھی زور دے رہا ہے۔

### بقیہ 31

سیاہ پشت اور کلی گشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن واستحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

### بقیہ 32

کے باعث بڑا نقصان اٹھایا ہے، موسمیاتی تبدیلیوں میں پاکستان کا کردار کم جبکہ متاثر سب سے زیادہ ہے۔ یواین سیکرٹری جنرل نے کہا کہ مشکلات کے دوران ایک دوسرے کو بچا کر ہی خود کو بچایا جاسکتا ہے، ناانصافی اور موسمیاتی تبدیلی سے انسانی مسائل میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں امن منصوبے کو مکمل طور پر نافذ ہونا چاہیے، پاکستان کی قیادت کو امن کے فروغ کے لیے کردار پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مصنوعی ذہانت سے ترقی کے ساتھ ساتھ تفریق بھی بڑھ رہی ہے

### بقیہ 33

کرتے ہوئے طارق فضل چودھری کہنا تھا کہ بارہ اضلاع میں صوبائی حکومت کی کسی قسم کی عمل داری نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بانی پی ٹی آئی کی دیکھ بھال کے لیے ہر ممکن بہترین اقدامات کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرریاں آئینی معاملہ ہیں، تاہم ان تقرریوں کے عمل میں اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی رکاوٹ ہیں۔ وفاقی وزیر نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نے اپوزیشن لیڈر سے دو مرتبہ رابطہ کیا، تاہم انہوں نے ملاقات سے انکار کر دیا، اپوزیشن لیڈر اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہے۔

### بقیہ 34

صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا کہ گورنر کی جانب سے گزشتہ روز کیا جانے والا ڈراما انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ خیبر پختونخوا میں عوام کی دو تہائی اکثریت سے منتخب حکومت موجود ہے، صوبائی اسمبلی، کابینہ اور حکومت مکمل طور پر فعال اور برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر، چیف سیکرٹری اور آئی جی کو بلا رہے ہیں، غیر آئینی اجلاس منعقد کر رہے ہیں۔ گورنر کا اس نوعیت کے اجلاس کی صدارت کرنا آئین اور جمہوریت پر حملہ ہے۔ پیپلز پارٹی ماضی میں بھی غلط کردار ادا کر چکی ہے، موجودہ اقدامات سے ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی کوشش نظر آرہی ہے۔ سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ دو تہائی اکثریت والی صوبائی حکومت کی موجودگی میں گورنر کا اس طرح اجلاس منعقد کرنا ناقابل قبول ہے۔ پاکستان کو توڑنے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ گزشتہ روز ہونے والے اجلاس کی آئینی حیثیت پر ایڈووکیٹ جنرل سے رائے لی جائے گی۔ وزیراعلیٰ کو ہٹانے کا آئینی طریقہ موجود ہے، اس کے لیے عدم اعتماد کا طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی کو جمہوریت پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، گورنر نے غیر آئینی کام کیا ہے۔

### بقیہ 35

اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی زیرِ صدارت سعودی کابینہ کے اجلاس میں یمن میں آئینی حکومت اور صدارتی قیادت کونسل کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کیا گیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق کابینہ کے اجلاس میں علاقائی صورت حال اور عالمی امور کا جائزہ لیا گیا اور کابینہ نے مکہ دفاعی اتحاد کی کمیٹی کے ہنگامی اجلاس کے نتائج کو سراہا۔ کمیٹی کے تینوں ملکوں نے سعودی شہری اور اقتصادی تنصیبات پر حملوں کی مذمت کی جبکہ مشترکہ دفاعی ذمے داریوں پر فوری عملدرآمد، فوجی تیاری اور باہمی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

### بقیہ 36

پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی، شہری آبادی میں اضافے اور ماحولیاتی تنزلی کے باعث بڑھتے ہوئے پیچیدہ خطرات کا سامنا ہے، اس لئے آفات سے نمٹنے کی استعداد کو قومی ترقی کا لازمی جزو اور آئندہ نسلوں کے حوالے سے اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھنا ہوگا، عوام کی قوت کو سائنس، ٹیکنالوجی اور مؤثر منصوبہ بندی کے ساتھ یکجا کر کے ہم ایسا پاکستان تعمیر کرسکتے ہیں جو کل کی کسی غیر یقینی صورتحال کے لئے زیادہ بہتر طور پر تیار ہو۔ انہوں نے یہ بات قومی استقامت کے دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو 8 اکتوبر کو منایا جا رہا ہے۔ صدر مملکت نے 8 اکتوبر 2005 کے تباہ کن زلزلے میں جاں بحق ہونے والے ہزاروں افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ دن ان قیمتی جانوں کو یاد کرنے اور ان متاثرین کو سلام پیش کرنے کا موقع ہے جنہوں نے عزم اور حوصلے کے ساتھ اپنی زندگیاں دوبارہ تعمیر کیں۔ صدر مملکت نے سوگوار خاندانوں اور ان تمام افراد کو بھی خراج تحسین پیش کیا جو متاثرہ آبادیوں کے مشکل وقت میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سانحہ ہماری قومی یادداشت میں آج بھی نقش ہے تاہم اس موقع پر پاکستانی عوام اور اداروں کی جانب سے دکھایا جانے والا غیر معمولی جذبہ ہمدردی، اجتماعی قوت اور بین الاقوامی شراکت داروں کی معاونت بھی ہماری یادوں کا اہم حصہ ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ اس تجربے نے ثابت کیا کہ مشکلات کے وقت ایک دوسرے کی حفاظت اور مل جل کر بحالی کی صلاحیت ہماری سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے، جاں بحق افراد کو سب سے بامعنی خراج عقیدت یہی ہے کہ ماضی کے تجربات سے سبق حاصل کر کے مستقبل میں انسانی جانوں اور آبادیوں کے بہتر تحفظ کے اقدامات کئے جائیں۔ صدر مملکت نے زلزلے کے دوران اظہار یکجہتی اور امداد پر عالمی برادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سعودی عرب، امریکا، چین، ترکیہ، ایران، جاپان اور کیوبا سمیت ان ممالک کی خصوصی طور پر تعریف کی جنہوں نے پاکستان کی معاونت کی۔ انہوں نے قومی ذرائع ابلاغ، فلاحی تنظیموں اور ان لاتعداد رضا کاروں کو بھی خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے متاثرہ آبادیوں کی مدد کے لئے سرکاری اداروں کے ساتھ مل کر کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کردار قدرتی آفات سے نمٹنے اور ضرورت مندوں کی مدد کے حوالے سے پاکستان کے قومی تجربے کا اہم حصہ ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کو آج موسمیاتی تبدیلی، شہری آبادی میں اضافے اور ماحولیاتی تنزلی کے باعث بڑھتے ہوئے پیچیدہ خطرات کا سامنا ہے، اس لئے قدرتی آفات سے نمٹنے کو قومی ترقی کا ایک لازمی حصہ اور آنے والی نسلوں کے لئے ہماری ذمہ داری سمجھا جانا چاہئے، ہمیں ہنگامی صورتحال پر ردعمل دینے کے بجائے خطرات کی پہلے سے نشاندہی اور پیش بندی کی طرف بڑھنا ہوگا جس میں سائنسی علم، قابل اعتماد اعدادوشمار اور جدید ٹیکنالوجی کا کردار مزید بڑھانا ضروری ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) میں نیکسٹ جنریشن ٹیکنالوجی (این جی ٹی) متعارف کرانا اس سمت میں ایک اہم قدم ہے، جدید تجزیاتی نظام، سیٹلائٹ ٹیکنالوجی، پیش گوئی پر مبنی ماڈلنگ اور مصنوعی ذہانت ابتدائی انتباہی نظام کو مضبوط بنانے، خطرات کے بہتر جائزے اور باخبر فیصلوں میں معاون ثابت ہوسکتے ہیں، یہ صلاحیتیں ہمیں آفات کے آنے سے پہلے بہتر تیاری اور سانحہ رونما ہونے کی صورت میں زیادہ مؤثر ردعمل میں مدد دے سکتی ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ استقامت کا انحصار شراکت داری، اعتماد اور وسائل کو اجتماعی طور پر متحرک کرنے کی صلاحیت پر بھی ہے، گلوبل ریزیلینس ہب علاقائی اور عالمی سطح پر زیادہ ہم آہنگی و رابطہ کاری کے لئے قومی اور انسانی ہمدردی سے متعلق اہم شراکت داروں کو یکجا کر کے پاکستان کی قومی استقامت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ این جی ٹی اور گلوبل ریزیلینس ہب پاکستان کے ارتقا پذیر قومی استقامت فریم ورک کے معاون عناصر کے طور پر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ ایک مستحکم اور بااستقامت پاکستان کے لئے ترقیاتی منصوبہ بندی میں خطرات میں کمی کو بھی شامل کرنا ہوگا، گھروں، سکولوں، سڑکوں اور بنیادی خدمات کی منصوبہ بندی اور تعمیر مستقبل کے خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کے لئے اس کا مطلب محفوظ رہائش، تعلیم اور کام کے مقامات اور یہ اعتماد ہوگا کہ آفت کی صورت میں بھی بنیادی خدمات کا تسلسل برقرار رہے گا، ابتدائی انتباہ، سائنسی تحقیق، تکنیکی جدت اور انسانی امداد کے شعبوں میں علاقائی اور عالمی تعاون کو بھی مزید تقویت دینے کی ضرورت ہے۔ صدر مملکت نے قومی استقامت کے دن کے موقع پر تمام اداروں، کمیونٹیز اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ استقامت کو مشترکہ قومی ذمہ داری سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی قوت کو سائنس، ٹیکنالوجی اور مؤثر منصوبہ بندی کے ساتھ یکجا کر کے ہم ایسا پاکستان تعمیر کر سکتے ہیں جو کل کے غیر یقینی حالات کے لئے زیادہ بہتر طور پر تیار ہو۔ صدر مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالی ہماری کوششوں میں رہنمائی اور ہمارے پیارے وطن پاکستان اور اس کے عوام کی حفاظت فرمائے۔

### بقیہ 37

ایسے پروگراموں کیلئے مسلسل تعاون جاری رکھے گی جو تعلیمی مواقع میں اضافہ اور پورے صوبے میں انسانی ترقی کے اشاریوں کو بہتر بنانے میں معاون ہوں۔ انہوں نے صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں اسکولوں کی توسیع اور سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مختلف پروگراموں میں بڑے پیمانے پر توسیع کی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے بدھ کو وزیراعلیٰ ہاؤس میں سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کے 14ویں اجلاس کی صدارت کی، جس میں سندھ بھر میں معیاری تعلیم تک رسائی بڑھانے اور تعلیمی خدمات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے مالی، تعلیمی اور انتظامی اقدامات پر مشتمل جامع پیکیج کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ، چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ، پرنسپل سیکریٹری آغا واصف عباس، چیئرمین منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ نجم شاہ، سیکریٹری اسکول ایجوکیشن زاہد عباسی، سیکریٹری خزانہ اصغر میمن، سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مینجنگ ڈائریکٹر گھنوار علی لغاری اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن ملک کے بڑے سرکاری و نجی شعبے کے تعلیمی منصوبوں میں شامل ہوچکی ہے۔ فاؤنڈیشن اس وقت سندھ بھر میں 3 ہزار 230 اسکولوں اور تعلیمی مراکز کی معاونت کر رہی ہے، جہاں 10 لاکھ 78 ہزار 252 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت فاؤنڈیشن اسسٹڈ اسکولز، پیپلز اسکول پروگرام، اسکول اپنانے کا پروگرام، تیز رفتار ڈیجیٹل تعلیمی پروگرام اور دیگر غیر رسمی تعلیمی منصوبے جاری ہیں، جن کے ذریعے شہری اور دور دراز علاقوں کے بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ مینجنگ ڈائریکٹر سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن گھنوار علی لغاری نے بورڈ کو بتایا کہ 22-2021 کے بعد سے سبسڈی کی شرحوں میں نظرثانی نہیں کی گئی تھی۔ منظور شدہ اضافے سے فاؤنڈیشن اسسٹڈ اسکولز میں زیر تعلیم 10 لاکھ سے زائد طلبہ جبکہ دی سٹیزنز فاؤنڈیشن کے تعاون سے چلنے والے اداروں میں زیر تعلیم 18 ہزار سے زائد طلبہ مستفید ہوں گے۔ اجلاس میں سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مختلف پروگراموں کے تحت شراکت دار اسکولوں کیلئے سبسڈی کی شرحوں میں نظرثانی پر بھی غور کیا گیا۔ یہ تجویز شراکت دار اداروں، بالخصوص دی سٹیزنز فاؤنڈیشن کی درخواستوں کے بعد پیش کی گئی تھی، جن کی جانب سے بڑھتے ہوئے انتظامی اور تعلیمی اخراجات کی نشاندہی کی گئی تھی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے درخواست کا جائزہ لینے اور سفارشات پیش کرنے کیلئے وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی تھی، جس میں چیئرمین منصوبہ بندی وترقیاتی بورڈ نجم شاہ اور سیکریٹری خزانہ اصغر میمن شامل تھے۔ بورڈ کو بتایا گیا کہ نظرثانی شدہ سبسڈی کے نظام کے نتیجے میں سرکاری کمیونٹی اسکولز اور غیر رسمی تعلیم کے پروگراموں کیلئے سالانہ 7.9 ارب روپے کے اضافی اخراجات درکار ہوں گے۔ اجلاس نے صوبے بھر میں تعلیمی سلسلے اور معیار کو برقرار رکھنے کیلئے اضافی رقم کی منظوری دے دی۔ بورڈ نے پسماندہ اور دشوار گزار علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی رسائی بڑھانے کیلئے خصوصی گرانٹ پیکیج پر بھی غور کیا۔ مجوزہ اقدامات میں سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے بند اسکولوں کو دوبارہ کھول کر فعال کرنا، ایسے علاقوں میں نئے اسکول قائم کرنا جہاں سرکاری تعلیمی سہولیات موجود نہیں اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے ذریعے بغیر عمارت یا مناسب پناہ گاہ کے چلنے والے اسکولوں کی معاونت شامل ہے۔ اجلاس میں نئے اور بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کرنے کیلئے گرانٹ، پیپلز اسکول ماڈل کے تحت پبلک اسکول ٹنڈو آدم کو فعال کرنے کیلئے اضافی فنڈز اور تقریباً 500 سرکاری کمیونٹی اسکولوں کو مرحلہ وار فعال کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ خاص طور پر ان اسکولوں کو ترجیح دینے کی تجویز دی گئی جہاں طلبہ کی تعداد 100 سے زیادہ ہے۔ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی مالی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بورڈ نے مالی سال 27-2026 کیلئے فاؤنڈیشن کے بجٹ سے متعلق تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ حکام نے اجلاس کو بتایا کہ فاؤنڈیشن کے تیزی سے بڑھتے ہوئے دائرہ کار اور طلبہ کی تعداد میں اضافے کے باعث قابل اور تربیت یافتہ اساتذہ کی بھرتی، تعلیمی خدمات کے معیار میں بہتری اور مختلف تعلیمی پروگراموں کے تسلسل کیلئے مزید وسائل درکار ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ ہر بچے، بالخصوص پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے سرکاری و نجی شراکت داری اور کمیونٹی کی بنیاد پر قائم اسکولوں کے ماڈلز کے ذریعے تعلیمی مواقع کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ طلبہ کے تعلیمی نتائج بہتر بنانے، داخلوں میں اضافہ کرنے، اسکولوں سے باہر بچوں کی تعداد کم کرنے اور صوبے بھر میں تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر مسلسل توجہ دی جائے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ تعلیم پر سرمایہ کاری سندھ کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ سندھ حکومت ایسے پروگراموں کیلئے مسلسل تعاون جاری رکھے گی جو تعلیمی مواقع میں اضافہ کرنے اور صوبے میں انسانی ترقی کے اشاریوں کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں۔

### بقیہ 38

ایک بیلسٹک میزائل فضا ہی میں تباہ کر دیا۔ سعودی فوجی اتحاد کا کہنا تھا کہ حوثیوں کی جانب سے میزائل حملوں کے خدشات یمن کے دارالحکومت صنعا، صعدہ اور عمران سے درپیش ہیں جو گروپ کے زیر کنٹرول علاقے ہیں۔ دوسری جانب یمن میں حوثیوں کی اکثریتی تنظیم انصاراللہ پر سعودی اتحادی افواج کے حملے جاری ہیں۔ سعودی اتحاد کے مطابق صنعا، صعدہ اور حدیدہ میں اسلحہ ڈپو، دھماکا خیز بوٹ، ویئر ہاؤسز، بحری سرنگیں، بیلسٹک میزائل لانچنگ پلیٹ فارم اور بیلسٹک میزائلوں کا گودام تباہ کر دیا ہے۔

### بقیہ 39

افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں کی شناخت شوکت، اس کے بیٹے باقر اور ظفر کے نام سے ہوئی ہے، جن کا تعلق سندھ کے ضلع کشمور سے بتایا گیا ہے۔ دھماکے کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں اور جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے اور واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں جبکہ علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔

### بقیہ 40

صبح ساڑھے 8 بجے آنے والے شدید زلزلے سے آزاد کشمیر اور خیبر پختونخواہ کے علاقوں کو بڑا نقصان پہنچا تھا، زلزلے کی شدت 8.1 ریکارڈ کی گئی تھی، اس زلزلے سے 86 ہزار سے زائد افراد جاں بحق اور 69 ہزار زخمی ہوگئے تھے۔ لاکھوں مکانات مکمل اور جزوی طور پر تباہ ہوئے، سکول، سرکاری و نجی عمارتیں، پل، سڑکیں تباہ ہوئیں۔ آٹھ اکتوبر 2005 پاکستان بالخصوص آزاد جموں و کشمیر کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جس کی یاد آج بھی دلوں کو سوگوار اور آنکھوں کو اشک بار کر دیتی ہے، صبح کا وقت تھا، لوگ اپنے معمولات میں مصروف تھے، بچے اسکولوں میں زیر تعلیم تھے، دفاتر اور بازار معمول کے مطابق کھل رہے تھے کہ اچانک زمین نے ایسی کروٹ لی جس نے چند ہی لمحوں میں بستیوں، گھروں، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں، سڑکوں اور پلوں سمیت زندگی کے پورے نظام کو تہہ و بالا کر دیا۔ یہ صرف ایک زلزلہ نہیں تھا بلکہ ایک ایسی قومی آزمائش تھی جس کے اثرات نسلوں تک محسوس کیے گئے۔ 8 اکتوبر 2005 کو آنے والے اس شدید زلزلے کی شدت 7.6 ریکارڈ کی گئی۔ اس کا مرکز آزاد جموں وکشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد سے تقریباً 19 کلومیٹر شمال مشرق میں تھا اور اس کی گہرائی تقریباً 26 کلومیٹر بتائی گئی۔ زلزلے نے آزاد کشمیر اور خیبر پختونخوا کے وسیع علاقوں سمیت خطے کے دیگر حصوں کو شدید متاثر کیا۔ پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ اور چٹانیں گرنے کے باعث متعدد شاہراہیں اور رابطہ سڑکیں بھی متاثر ہوئیں، جس سے امدادی سرگرمیوں کو غیر معمولی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تباہی کا وہ منظر جسے تاریخ کبھی فراموش نہیں کرے گی زلزلے کے چند لمحوں نے ہزاروں خاندانوں کی زندگیوں کا رخ بدل دیا۔ کہیں پوری بستیاں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، کہیں گھروں کی چھتیں زمین بوس ہوئیں، کہیں اسکولوں کی عمارتیں منہدم ہوئیں اور کہیں ہسپتال خود متاثرین کی مدد کے محتاج ہو گئے۔ سرکاری و امدادی جائزوں کے مطابق اس سانحے میں 73 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے، تقریباً 69 ہزار سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے جبکہ لاکھوں افراد بے گھر اور متاثر ہوئے۔ تقریباً 30 ہزار مربع کلومیٹر کا علاقہ متاثر ہوا اور لاکھوں مکانات کو نقصان پہنچا یا وہ مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ آزاد کشمیر میں مکانات کے بڑے حصے کو نقصان پہنچا، جبکہ ہزاروں تعلیمی وصحت کے مراکز بھی متاثر ہوئے۔ یہ اعداد و شمار محض اعداد نہیں بلکہ ان لاکھوں انسانوں کی داستان ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھویا، اپنے گھر اجڑتے دیکھے اور ایک ہی لمحے میں زندگی بھر کی جمع پونجی سے محروم ہوگئے۔ سکولوں کے ملبے تلے دبے خواب 8 اکتوبر کے سانحے کا سب سے المناک پہلو بچوں اور تعلیمی اداروں کا متاثر ہونا تھا۔ ایسے کئی مقامات تھے جہاں صبح کے وقت بچے اپنے مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے اسکول پہنچے تھے، مگر چند لمحوں بعد وہی تعلیمی ادارے ملبے کا ڈھیر بن گئے۔ اس سانحے نے پوری قوم کو یہ احساس دلایا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے صرف امدادی صلاحیت کافی نہیں بلکہ محفوظ تعمیرات، عمارتوں کے حفاظتی معیار، اسکول سیفٹی، ہسپتالوں کی تیاری اور عوامی آگاہی بھی ناگزیر ہے۔ (قدرت کی آزمائش، قوم کا بے مثال ردعمل) زلزلے کی تباہ کاری بے مثال تھی، مگر اس کے مقابلے میں پاکستانی قوم کا جذبہ بھی بے مثال رہا۔ افواج پاکستان، سول انتظامیہ، پولیس، ریسکیو اداروں، ڈاکٹرز، نرسز، رضاکاروں، فلاحی تنظیموں، طلبہ، میڈیا اور عام شہریوں نے امدادی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کیا۔ ملک کے مختلف حصوں سے امدادی سامان، خوراک، ادویات، خیمے اور دیگر ضروری اشیا متاثرہ علاقوں تک پہنچائی گئیں۔ مشکل پہاڑی راستوں، منقطع مواصلاتی رابطوں اور موسم کی سختیوں کے باوجود امدادی ٹیموں نے متاثرین تک پہنچنے کے لیے دن رات کام کیا۔ حکومت نے ہنگامی امداد اور بحالی کے بعد طویل المدتی تعمیر نو کے لیے ادارہ جاتی اقدامات کیے۔ زلزلے کے بعد آزاد کشمیر کے عوام نے جس عزم، حوصلے اور صبر کا مظاہرہ کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ جن علاقوں میں زندگی کا پہیہ رک گیا تھا وہاں رفتہ رفتہ دوبارہ رونقیں بحال ہوئیں۔ تباہ شدہ مکانات کی جگہ نئے اور نسبتاً محفوظ گھر تعمیر ہوئے، اسکول دوبارہ آباد ہوئے، ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی تعمیر و بحالی ہوئی، سڑکوں اور پلوں کا نظام بہتر بنایا گیا اور مواصلاتی رابطے بحال کیے گئے۔ یہ تعمیر نو محض اینٹوں، پتھروں اور سیمنٹ سے عمارتیں کھڑی کرنے کا نام نہیں تھا بلکہ یہ انسان کے حوصلے، امید اور مستقبل پر یقین کی تعمیر نو بھی تھی۔ 8 اکتوبر ہمیں اپنے پیاروں کی یاد دلاتا ہے، ان خاندانوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنے عزیز کھوئے، ان بچوں کی یاد دلاتا ہے جن کے خواب ملبے تلے دفن ہوگئے اور ان ہزاروں خاندانوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنی زندگی دوبارہ صفر سے شروع کی۔ تاہم یہ دن صرف سوگ کا دن نہیں بلکہ قومی استقامت، اتحاد اور عزم کا دن بھی ہے۔ 8 اکتوبر 2005 کا زلزلہ تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، لیکن اس کے بعد آزاد کشمیر کی تعمیر نو، عوام کا حوصلہ اور پوری قوم کی یکجہتی اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستانی قوم بڑے سے بڑے سانحے کے بعد بھی اٹھ کھڑی ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے، آج جب ہم اس عظیم سانحے کی یاد مناتے ہیں تو ہمارا پیغام واضح ہے ہم اپنے شہدا کو نہیں بھولے، ہم متاثرین کے دکھ کو نہیں بھولے اور ہم اس سانحے سے حاصل ہونے والے اسباق کو بھی کبھی فراموش نہیں کریں گے، اللہ تعالی 8 اکتوبر 2005 کے تمام شہدا کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور آزاد جموں وکشمیر سمیت پورے پاکستان کو امن، سلامتی، خوشحالی اور قدرتی آفات سے محفوظ رکھے۔

### بقیہ 41

درخواست دائر کردی تاہم جسٹس امجد پرویز نے درخواست پر سماعت سے معذرت کر لی۔ بدھ کو چیف جسٹس مس عالیہ نیلم اور جسٹس امجد پرویز پر مشتمل دو رکنی بنچ نے بشری بی بی کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار بشری بی بی کی جانب سے ایڈووکیٹ آصف شہزاد ساہی پیش ہوئے۔ جسٹس امجد پرویز نے کہا کہ میں ذاتی حیثیت میں بطور وکیل اس کیس میں پیش ہوتا رہا ہوں اس لیے مناسب نہیں کہ میں اس درخواست پر سماعت کا حصہ بنوں۔ اس بیان پر عدالت نے درخواست دوسرے بنچ میں مقرر کرنے کے لیے رجسٹرار آفس کو بھجوا دی۔ درخواست میں نیب، چاروں صوبوں کے آئی جیز سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ درخواست گزار اس ملک کی قانون پسند شہری ہے، خاوند بانی پی ٹی آئی عمران خان پر سیاسی شخصیت ہونے کی وجہ سے مقدمات درج کیے جا رہے ہیں، طلب کرنے کے باوجود مقدمات کی تفصیلات فراہم نہیں کی جا رہیں، مقدمات کی تفصیلات فراہم نہ کرنا آئین پاکستان کی خلاف ورزی ہے، عدالت تمام فریقین کو 22 جون 2023ء کے بعد درج مقدمات کی تفصیلات فراہم کرنے کا حکم دے۔

### بقیہ 42

کئی دہائیوں سے ہیں اور پاکستان کے دستے کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں تعینات ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے بتایا کہ مکہ معاہدے کے تحت سعودی عرب میں موجود پاکستانی دستے مختلف ڈومینز سے تعلق رکھتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے دفاعی تعاون کا سلسلہ طویل عرصے سے جاری ہے، جبکہ مکہ معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے درمیان دفاعی روابط کو مزید تقویت ملی ہے۔

### بقیہ 43

کمیشن کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری کی جوڈیشل کمیشن کی نامزدگی کا نوٹیفکیشن جلد جاری ہوجائے گا۔ اس سے قبل فاروق ایچ نائیک نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جوڈیشل کمیشن سے استعفیٰ ذاتی وجوہات پر دے رہا ہوں، اپنا استعفیٰ چیئرمین کمیشن کو بھجوا دیا۔ جوڈیشل کمیشن آف پاکستان اعلیٰ عدلیہ کے ججز کی تعیناتی کا فورم ہے، فاروق ایچ نائیک کمیشن میں پی پی پی کی جانب سے ممبر مقرر تھے۔ بعد ازاں مسلم لیگ (ن) کے رکن آفتاب شیخ نے بھی جوڈیشل کمیشن سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ جوڈیشل کمیشن کے ارکان کی نامزدگی سینیٹ اور قومی اسمبلی سے جلد کر دی جائے گی۔ ن لیگ کا سینیٹ سے جبکہ پیپلز پارٹی کا قومی اسمبلی سے رکن بطور جوڈیشل کمیشن رکن نامزدگی کیا جائے گا۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے راز خان پٹھان اور حمید اللہ مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

## وزیراعلیٰ نے اتنی معافیاں مانگیں اب معافیاں بھی بدنام ہوگئیں

مولانا واسع

### اگر حکومت نے مدارس اور معدنیات ایکٹ کے معاملات پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا تو جمعیت م دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی

### بلوچستان حکومت اور وزیراعلیٰ یا تو بے اختیار ہیں یا پھر فیصلے قسطوں میں کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اتنی معافیاں مانگ لی ہیں کہ اب معافیاں بھی بدنام ہو گئی ہیں۔ سینیٹر شکور غبیزئی اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی زابد ریکی کے نام ای سی ایل میں ڈالے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر)

## کوئٹہ، ایڈیشنل سیشن جج پنجگور اسد اللہ رئیسانی اور ان کا گن مین پراسرار طور پر لاپتہ

کوئٹہ (یو این اے) ایڈیشنل سیشن جج پنجگور اسد اللہ رئیسانی کے لاپتہ ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسد اللہ رئیسانی بدھ کی صبح کوئٹہ سے اپنی نجی گاڑی میں گن مین کے ہمراہ پنجگور کے لیے روانہ ہوئے تھے تاہم وہ تاحال پنجگور نہیں پہنچ سکے۔

## بیلہ، ایس ایچ او یار محمد کمانڈو کی کامیاب کارروائی، موٹر سائیکل چور گرفتار اور مسروقہ بائیک برآمد

بیلا (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر ایس ایچ او بیلہ یار محمد کمانڈو کی کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار، چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد تفصیل کے مطابق ایس۔ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر)

## تمام محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں، سید رحمت اللہ شاہ

### افسران اپنے اپنے محکموں کے جاری منصوبوں اور سرگرمیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ سے ضلع کے مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور ضلع میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی مختلف تنظیموں کے فوکل پرسنز نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات (بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر)

## عالمی یوم اساتذہ کی مناسبت سے یونیورسٹی میں پروقار تقریب کا انعقاد

### تعلیم اور معاشرتی اصلاح میں اساتذہ کے کردار کو خراج تحسین

تربت (پ ر) ہیلپنگ ہینڈز فار ریلیف اینڈ ڈیولپمنٹ نے جامعہ تربت کے ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹ افیئرز کے تعاون سے عالمی یوم اساتذہ کی مناسبت سے یونیورسٹی میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب میں جامعہ تربت کے فیکلٹی ممبران، ہیلپنگ ہینڈز کے (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر)

## کھلی کچہری میں موصول ہونے والی درخواستوں اور شکایات پر پیش رفت کو یقینی بنایا جائے

### انتظامیہ کی اولین ترجیح عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ ہے، وریندر لعل

نصیر آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر سننے اور فوری طور پر حل کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی (بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر)

## ٹیکس ریکوری کے عمل کو مزید تیز کیا جائے، آغا سمیع اللہ

### لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ کی زیرِ صدارت لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے حوالے (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر)

کراچی؛ چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ کو چیئرمین کراچی پورٹ ٹرسٹ ایڈمرل شاہد احمد سووینئر دے رہے ہیں

## تعلیمی اداروں میں حاضری، نظم وضبط اور معیارِ تعلیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سلیم زرکون

### غفلت اور غیر حاضری کے مرتکب ملازمین کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی جاری رکھی جائے گی

رکھنی (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر سلیم زرکون نے مختلف تعلیمی اداروں کا اچانک دورہ کرتے ہوئے تدریسی و انتظامی امور، اساتذہ اور (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر)

## چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ سے عرفان جاوید کی ملاقات

### گوادر پورٹ اور ایران کے درمیان ہموار اور مؤثر تجارتی راہداری کے قیام پر مختلف تجاویز زیر غور آئیں

کراچی/گوادر (خ ن)) چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ نے ڈائریکٹر جنرل کسٹمز ٹرانزٹ ٹریڈ عرفان جاوید سے ملاقات کی، جس میں گوادر پورٹ سے گبد/ ریمدان (بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

گڈانی، آئی پی او کے ڈی جی Gilbert F.Hiungbo صوبائی وزیر ظہور بلیدی اور وفاقی وزیر چوہدری سالک کو شپ بریکرز ایسوسی ایشن کی جانب سے تحائف پیش کیے جا رہے ہیں

## نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کا مضبوط قلعہ ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

### نیشنل پارٹی نے ہمیشہ اپنے عوام کے بنیادی مسائل کو مثبت سیاسی سوچ کے ساتھ اجاگر کرتے ہوئے قومی مفادات کو ترجیح دی

### پارٹی نے بدترین حالات میں بھی ہمیشہ عوام کی صحیح رہنمائی کی ہے کامریڈ شپ نیشنل پارٹی کی بنیادی کلچر ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کا مضبوط قلعہ اور بلوچستان کے عوام کیلئے مضبوط سیاسی پلیٹ فارم ہے پارٹی کو مضبوط بنانے میں پارٹی قیادت سے لیکر ایک ایک کارکن کا (بقیہ نمبر 124 صفحہ 2 پر)

## پسنی مسلح افراد کی فائرنگ، دو افراد زخمی

گوادر (این این آئی) پسنی مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں حکیم ولد مجید، سکنہ کلانچ حال وارڈ نمبر 6 پسنی، اور ریاض ولد عالی، سکنہ بسول، اور ماڑہ، زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر پاک عمان ہسپتال منتقل کیا گیا

## میر سکندر علی خان عمرانی کی سابق وزیر اعلیٰ وسابق اسپیکر میر جان محمد خان جمالی سے اہم ملاقات

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) سابق صوبائی وزیر میر سکندر علی خان عمرانی کی کراچی میں جمالی ہاؤس آمد سابق وزیر اعلیٰ و سابق اسپیکر میر جان محمد خان جمالی سے اہم ملاقات کی اور انکی عیادت کی دونوں رہنماؤں نے ملک خصوصا بلوچستان نصیر آباد ڈویژن کی سیاسی صورتحال و باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

## ریونیو امور میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، احمد زیب

### ریونیو امور میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

لورالائی (خ ن)۔ اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کی زیر صدارت تحصیلدار اور پٹواریوں کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ مال سے متعلق امور، ریونیو معاملات، عوامی مسائل کے فوری حل سرکاری ریکارڈ کی بروقت تکمیل و درستگی اور زیر التواء کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر)

ژوب، پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی شہداء جمہوریت وشہداء وطن کی برسی کے موقع پر جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

## کوئٹہ، موسم تبدیل ہوتے ہی مختلف موسمی بیماریوں میں تیزی سے اضافہ

### نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، گلے کی خراش، جسم میں درد اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں موسم تبدیل ہوتے ہی مختلف موسمی بیماریوں میں تیزی سے اضافہ ہو گیا، بچے، خواتین، نوجوان اور بزرگ بڑی تعداد میں نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، گلے کی خراش، جسم میں درد اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے، جبکہ دمہ اور الرجی کے (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر)

## نوجوانوں کو پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

گورنر بلوچستان

### نوجوانوں کو سیاسی وسماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کر سکیں

### نوجوانوں کو بلوچستان کے تعلیمی، معاشی، سماجی اور ترقیاتی مسائل پر اپنی آراء پیش کرنے اور پالیسی سازی کے عمل کو سمجھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد نے عصمت اللہ کی قیادت میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرانے سمیت صوبے میں نوجوانوں کیلئے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے تنظیمی ڈھانچے اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ وفد کے مطابق یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کا ڈھانچہ پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ کی طرز پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی طریقہ کار، قانون (بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان آؤٹ ڈور پبلسٹی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ اروشا؛ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے تنزانیہ کی قومی اسمبلی کے اسپیکر موسیٰ اذان زونگو ملاقات کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## بلوچستان میں امن وامان کے قیام کیلئے فورسز کی کارروائیاں قابل قدر ہیں، بابر یوسفزئی

### مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن قابلِ تحسین ہے، کارروائی کے دوران متعدد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا گیا

### بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی گشتری میں فتنہ الہندوستان سے وابستہ 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ میں سیکیورٹی (بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد؛ وزیر اعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

## ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے حوالے سے اجلاس

### ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ، پولیو حکام اور متعلقہ افسران نے شرکت کی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے حوالے سے پوسٹ کمپین ریویو اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ، پولیو حکام اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں حالیہ پولیو مہم کی کارکردگی، ای ایس (بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر)

## قوم ہر مشکل میں اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ارشد حسین جمالی

### سرحدوں کی حفاظت سے لے کر آفت زدہ حالات تک، پاک فوج نے ہر محاذ پر ملک وقوم کا سر فخر سے بلند کیا

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں افواج پاکستان کی ملکی سلامتی، بے لوث دفاع اور امن وامان کے قیام کے لیے پیش کی جانے والی گراں قدر خدمات اور عظیم قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک پروقار یکجہتی کانفرنس اور شاندار فلیگ مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر)

## کوئٹہ، سٹی نالے میں کریک ڈاؤن، 150 سے زائد منشیات کے عادی افراد گرفتار

### شہر کو منشیات سے پاک کرنے کی مہم سال بھر جاری رہے گی، ایس پی سٹی آصف غفور

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں منشیات کے خلاف جاری گرینڈ آپریشن کے تحت پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے سٹی نالے میں بڑا کریک ڈاؤن کیا ہے، جس کے دوران 150 سے زائد منشیات کے عادی افراد اور منشیات فروخت کرنے والے (بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر)

☆☆☆☆☆ کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

## شہری علاقوں میں صفائی کے بہتر انتظامات قابلِ تحسین اقدام ہیں، نعیم کونسلر

لورالائی (خ ن) نعیم کونسلر نے علاقے میں صفائی ستھرائی کے مسائل بروقت حل کرنے اور مؤثر صفائی انتظامات پر میونسپل کمیٹی لورالائی کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ انہوں نے چیئرمین میونسپل کمیٹی طاہر ناصر، چیف آفیسر حبیب اللہ خان بلوچ اور صفائی عملے کی خدمات وکاوشوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہری علاقوں میں صفائی کے بہتر انتظامات قابلِ تحسین اقدام ہیں۔

## جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عمومی کا اہم دستوری اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلسِ عمومی کا اہم دستوری اجلاس آج بروز جمعرات 8 اکتوبر 2026ء صبح 9 بجے جامعہ مطلع العلوم بروری روڈ میں ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیر صدارت منعقد ہوگا، جس میں مجلسِ عمومی کے تمام اراکین شرکت کریں گے۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کی موجودہ جماعتی و تنظیمی صورتحال، مختلف یونٹوں کی کارکردگی، یونٹوں کو مزید فعال اور منظم بنانے، جماعتی نظم وضبط کو مضبوط کرنے، عوامی رابطہ مہم کو مؤثر بنانے اور ضلع کوئٹہ کے مختلف علاقوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا

## قائد آباد تھانے میں کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل سنے گئے

کوئٹہ (این این آئی) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ کی خصوصی ہدایت پر قائد آباد تھانے میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ ڈی ایس پی گوالمنڈی اسحاق علی چنگیزی کی زیر صدارت کھلی کچہری میں ایس ایچ او کامران بھٹی قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات اور علاقہ معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر شہریوں کے مسائل سنے گئے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کی گئیں۔ امن کمیٹیوں شہریوں اور پولیس کی درمیان رابطہ کو جاری رکھنے کا سلسلہ کاری رہیگا

## سیاسی ومعاشی بحران نے عوامی مشکلات میں اضافی کر دیا ہے، امان شاہ

### ملک کی سیاسی ومعاشی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، سنجیدہ فیصلوں کی ضرورت ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت متعدد سیاسی، معاشی اور انتظامی چیلنجز سے دوچار ہے، ایسے حالات میں سیاسی محاذ آرائی اور باہمی کشیدگی کسی صورت ملک کے مفاد میں نہیں۔ حکومت (بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر)

## ملکی دفاع کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، حسام الدین کاکڑ

### پاکستان کی سلامتی اور دفاع کے لیے پاک فوج کی قربانیاں اور خدمات قابلِ تحسین ہیں

بارکھان (خ ن)۔ ملک بھر کی طرح ضلع بارکھان میں بھی 7 اکتوبر کے موقع پر ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی ہدایت پر اور اسسٹنٹ کمشنر بارکھان حسام الدین کاکڑ کی زیر نگرانی ایک شاندار اور پُرجوش ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی میں ضلعی انتظامیہ کے مختلف محکموں کے (بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر)

## انجمن تاجران بلوچستان سریاب زون (رحیم آغا گروپ) کی بہترین کوشش

### دو فریقین کے درمیان مالی تنازعہ خوش اسلوبی سے طے پا گیا

کوئٹہ (انور بولانی) انجمن تاجران بلوچستان سریاب زون (رحیم آغا گروپ) نے تاجر برادری کے مابین باہمی اتحاد اور بھائی چارے کی ایک اور شاندار مثال قائم کرتے ہوئے فریقین کے درمیان طویل عرصے سے چلنے والے لین دین کے تنازعے کو کامیابی سے حل کرا دیا۔ (بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر)

ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران کے ڈائریکٹر ابوالحسن میری پاک ایران دوستی ثقافتی پروگرام کا افتتاح کر رہے ہیں

## تعلیم نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد اور معاشرے کی ترقی کی ضمانت ہے، الیاس کبزئی

### حکومت بلوچستان مستحق اور باصلاحیت طلباء وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے

سیوی (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی احکامات اور صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسی کے تحت مستحق اور باصلاحیت طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) اسکالرشپس کے حوالے (بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر)

## نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی سربراہی میں مصالحتی گرینڈ جرگہ

### جرگے میں مختلف قبائلی تنازعات کے خاتمے پر غور وخوض کرتے ہوئے تمام سائلین کے بیانات قلمبند کیے

دشت (انور بولانی) سفیر امن نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی سربراہی میں مصالحتی گرینڈ جرگہ منعقد ہوا۔۔۔۔ جرگے میں سید الطاف شاہ آغا رحیم شاہ سردارزادہ میر محمد حنیف روستم زئی ارباب محمد افضل خطیب مولوی مصطفیٰ شاہوانی ٹکری ملک بیگ شاہوانی ٹکری عبدالقیوم محمد شئی ٹکری محبوب شاہوانی ٹکری بہار خان شاہوانی ٹکری اللہ بخش شاہوانی صدر محمد حنیف (بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر)

## منتخب جمہوری حکومتوں کا خاتمہ اور آئینی عمل کو معطل کرنا جمہوری طرزِ عمل نہیں

نیشنل پارٹی

### سیاسی اور قومی مسائل کا حل طاقت یا غیر جمہوری اقدامات میں نہیں بلکہ بامقصد مذاکرات، سیاسی مکالمے اور جمہوری رویوں کے فروغ میں ہے

### جمہوری عمل کو کمزور کرنے یا سیاسی مسائل کا حل غیر جمہوری اقدامات کے ذریعے تلاش کرنے کی ہر کوشش کو نیشنل پارٹی مسترد کرتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ کے امکانات سے متعلق سامنے آنے والی باتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ منتخب جمہوری حکومتوں کا خاتمہ اور آئینی عمل کو معطل کرنا کسی بھی صورت جمہوری اور آئینی طرزِ عمل نہیں۔ پارلیمانی اصولوں عوامی نمائندگی اور آئینی تقاضوں کی خلاف ورزی قابل مذمت ہے بیان میں کہا گیا کہ نیشنل (بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر)

## بلوچستان کی خوشحالی اور عوامی فلاح حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

سیدال ناصر

### بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال اور قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے

### بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے مؤثر اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن و امان، سکیورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور (بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر)

## حماس کا قاہرہ میں فلسطینی دھڑوں کے اجلاس میں شرکت کا اعلان

غزہ (این این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے قاہرہ میں فلسطینی دھڑوں کے اجلاس میں شرکت کرنے کا اعلان کر دیا۔ حماس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ وفد کی سربراہی مغربی کنارے میں رہنما ظہور جبرین کر رہے ہیں، حماس کا وفد دیگر فلسطینی دھڑوں کے ساتھ ملاقاتیں کرے گا۔ دوسری جانب مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں فلسطینی تنظیم فتح کی مرکزی کمیٹی کے وفد نے عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل نبیل فہمی سے ملاقات کی جس میں فلسطینی عوام کی مشکلات کے خاتمے، غزہ میں جنگ بندی برقرار رکھنے اور فلسطینی مسئلے سے متعلق تازہ سیاسی وقومی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا

## ایرانی فوج کا طویل جنگ کیلئے مکمل تیاری اور پیشگی کارروائیوں کا اعلان

تہران (این این آئی) ایرانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمی نیا نے کہا ہے کہ ضرورت پڑنے پر دشمن کی جارحیت روکنے کیلئے پیشگی کارروائیاں کی جائیں گی۔ بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمی نیا نے کہا کہ مسلح افواج دشمن کی کسی بھی جارحیت یا دراندازی کی صورت میں پیشگی کارروائی کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی فوج طویل جنگ کے لیے مکمل طور پر تیار ہے

## ایران جنگ، امریکا کے 81 فوجی طیارے اور ڈرون تباہ، مالی نقصان 3.3 ارب ڈالر تک پہنچ گیا

تہران (این این آئی) ایران کے خلاف جاری جنگ کے دوران امریکا کے 81 فوجی طیارے اور ڈرونز یا تو تباہ ہو گئے یا انھیں شدید نقصان پہنچا ہے جس کے باعث وہ کسی کام کے نہیں رہے ہیں، اس نقصان کی مجموعی مالیت تقریباً 3.3 ارب ڈالر بنتی ہے۔ کانگریشنل ریسرچ سروس کی نئی رپورٹ کے مطابق امریکی نقصانات میں جدید جنگی طیاروں کے ساتھ نگرانی، ایندھن بھرنے اور بغیر پائلٹ کے طیارے بھی شامل ہیں

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883703
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

کوئٹہ، سیاسی وسماجی رہنماء اختر سالار اور مشتاق جدون کی جانب سے خالق آباد کھلی کچہری میں ایس ایچ او خیر محمد، مقصود لغاری، مشال خان مروت شہریوں کے مسائل سن رہے ہیں

## زیارت، ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ایک پُروقار تقریب کا انعقاد

### طالبات نے اپنی اساتذہ سے محبت، عقیدت اور احترام کے اظہار کے لیے مختلف پروگرامز پیش کیے

زیارت (خ ن) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت میں اساتذہ کی علمی، اخلاقی اور تربیتی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی الہجرہ کالج کے پرنسپل پروفیسر شبیر احمد بڑیچ تھے، جبکہ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت کی پرنسپل سمیت کالج کی معزز اساتذہ اور طالبات نے بھرپور (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر)

## ٹرانسپورٹ شعبہ کے استحکام کیلئے سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں ٹرانسپورٹرز

### ٹرانسپورٹ شعبہ شدید مشکلات اور دباؤ کا شکار ہے۔ حکومت توجہ دے۔ ظاہر شاہ کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹ شعبہ اس وقت شدید مالی دباؤ کا شکار ہے، بڑھتے ہوئے اخراجات، ٹیکسز، ٹول ٹیکس اور دیگر مسائل کے باعث ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت ٹرانسپورٹرز کو (بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر)

## بی ایف اے کی فوڈ ٹیم کی کٹھوائی موڑ، کوئٹہ روڈ پر مختلف فوڈ بزنسز کے خلاف کارروائی

### فوڈ سیفٹی ٹیم نے جنرل اسٹورز، بیکریوں، گوشت، سبزی وفروٹ اور دودھ کی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا

لورالائی (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی (BFA) کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے ڈپٹی ڈائریکٹر کی سربراہی میں کٹھوائی موڑ، کوئٹہ روڈ پر مختلف فوڈ بزنسز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 18 فوڈ یونٹس کا معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 7 یونٹس کو جرمانے کیے گئے جبکہ 6 یونٹس کو بہتری کے نوٹسز جاری کر دیے گئے فوڈ سیفٹی ٹیم نے جنرل اسٹورز، بیکریوں، گوشت (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف مسقط میں عمانی وزیر ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشویلی سے ملاقات کر رہی ہیں